بہترین اردو لطیفے

حصہ سوئم

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

تین دوست ایک جزیرے میں پھر رہے تھے کہ انہیں وہاں ایک پرانا لیمپ نظر آیا۔

انھوں نے اسے اٹھا کر اچھی طرح صاف کیا تو اس میں سے دھواں نکلا اور وہ دھواں جن کی شکل اختیار کر گیا اور بولا۔ کیا حکم ہے میرے آقا۔ میں آپ کی ہر خواہش پوری کروں گا۔

یہ سن کر ایک دوست بولا۔ مجھے فوراً میرے گھر پہنچا دو۔ اتنا کہتے ہی وہ وہاں سے غائب ہو گیا۔

پھر دوسرا بولا۔ مجھے میرے بیوی بچوں کے پاس پہنچا دو۔ جن نے اس کا کام بھی کر دیا۔

اب وہ تیسرے سے مخاطب ہوا تو اس نے کہا۔ ان دونوں کے بغیر میں اداس ہو جاؤں گا انہیں جلدی واپس لے آؤ۔

☆

مریض ڈاکٹر کے پاس گیا۔ڈاکٹر صاحب مجھے بھول جانے کا مرض ہے۔ہر بات فوراً بھول جاتا ہوں۔

ڈاکٹر:اچھا یہ مرض آپ کو کب سے ہے؟

مریض:حیران ہو کر۔کون سا مرض؟

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مالک نے ایک شعبے کے انچارج سے پوچھا۔تمہارے شعبے میں کتنے آدمی کام کرتے ہیں۔

انچارج نے کہا۔کل تعداد میں سے آدھے۔

☆

تین فلسفی شوروغل سے اکتا کر کسی جنگل میں جا بیٹھے ایک سال بعد ایک نے کہا۔ یہاں خوب تنہائی ہے۔ پھر ایک سال گزر جانے کے بعد دوسرا بولا۔ واقعی یہاں خوب تنہائی ہے۔ تو تیسرا اٹھ کھڑا ہوا۔ مجھے کیا معلوم تھا کہ تم یہاں بھی شور کرو گے میں تو چلا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ (اپنے دوست سے): میں نے اپنے بیٹے کی دانتوں سے ناخن کترنے کی عادت چھڑا دی ہے۔

دوست: وہ کیسے؟

باپ: میں اس کے تمام دانت توڑ دیئے ہیں۔

☆

استاد (شاگرد سے) ایسی چیز کا نام بتاؤ جس کی چھ ٹانگیں اور دو سر ہوں۔

شاگرد ’’گھوڑا اور اس کا سوار‘‘

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک دیہاتی (دوسرے سے) یہ ٹیلیفون والے ٹیلیفون کے تار کھمبوں پر سے کیوں گزارتے ہیں۔

دوسرا دیہاتی: تا کہ گفتگو کو ہم لوگ نہ سن سکیں۔

☆

ارشد: میرا کتا خیال کرتا ہے کہ وہ مرغی ہے۔

بابر: تو پھر اسے جانوروں کے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔

ارشد: لیکن میں اس کے انڈوں کے بغیر اسے کیسے لے جا سکتا ہوں۔

☆

ایک آدمی رات کو دیر سے گھر آیا۔ بیوی کی ڈانٹ سے بچنے کے لیے اس نے جوتے بغل میں دبائے اور آہٹ کیے بغیر منے کے جھولے کے پاس جا کر زور زور سے لوری سنانے لگا۔ ساتھ ہی جھولا بھی ہلاتا جاتا اتنے میں بیگم بیدار ہو گئی۔ صاحب فوراً بولے۔

کیا بے ہوشی کی نیند سوتی ہو۔ گھنٹے بھر سے منا رو رہا تھا اب چپ ہوا ہے۔

بیگم بولی: ذرا آنکھیں کھول کر دیکھئے منا جھولے میں ہے یا میرے پاس لیٹا ہوا ہے۔

☆

استاد (شاگرد سے) چاند زیادہ اہم ہے یا سورج؟

شاگرد: چاند۔

استاد: وہ کیوں؟

شاگرد: اس لیے کہ چاند اس وقت چمکتا ہے جب اندھیرا ہوتا ہے اور سورج اس وقت چمکتا ہے جب روشنی ہوتی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک صاحب اپنے بیٹے کی بہت تعریفیں کر رہے تھے آخر پر بولے۔ صاحب میرا بیٹا وقت سے آگے نکل چکا ہے۔ دوسرے صاحب حیرت سے بولے۔ وہ کیسے؟

تو وہ بولے میرے بیٹے نے دسمبر ہی میں جنوری کی فیس بھی جمع کرا دی ہے۔

☆

ایک پاگل دوسرے سے: بھائی آپ نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے۔
دوسرا میں نے بی اے کرلیا ہے اب میٹرک کا داخلہ بھیج رہا ہوں اور تم نے۔
پہلا۔ میں تو ابھی ایم اے میں ہوں میٹرک کا امتحان اگلے سال دوں گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک انگریز نے یہودی سے پوچھا۔ یہودی اتنے عقلمند کیوں ہوتے ہیں اور وہ اتنا پیسہ کس طرح کما لیتے ہیں۔

یہودی نے ذرا سوچ کر کہا ہم ایک خاص قسم کی مچھلی کھاتے ہیں۔ جو عقل کے لیے بہت مفید ہے۔

لیکن اس کی قیمت دس ڈالر ہے اگر چاہو تو میں تمہیں ایک مچھلی دے سکتا ہوں۔

انگریز نے اسے دس ڈالر دے کر ایک چھوٹی سی مچھلی لے لی۔ جب منہ میں ڈالی تو وہ چلا اٹھا۔

اس بے مزہ مچھلی کے تم نے مجھ سے دس ڈالر لے لیے ہیں۔ میں جانتا ہوں

کہ یہ مچھلی کون سی ہے دس ڈالر میں ایسی پچاس مچھلیاں بآسانی مل سکتی ہیں۔
یہودی نے کہا مچھلی کی تاثیر دیکھی تم نے۔ پہلے نوالے میں ہی عقل آ گئی ہے۔

☆

ایک خاتون اپنی سہیلی سے ملنے گئی۔تو ان کے دروازے پر لکھا دیکھا۔بغیر اجازت اندر آنا منع ہے وہ یہ پڑھ کر حیران ہوئی اور اپنی سہیلی سے کہنے لگی۔
یہ اجازت کا بورڈ لگانے کی کیا ضرورت تھی؟
وہ مسکرائی اور بولیں کیا بتاؤں یہاں کے لوگ بالکل جاہل ہیں۔لکھنا پڑھنا کچھ نہیں جانتے میں نے یہ اس لیے لکھ دیا کہ ہمارے ہاں آ کر ہمیں تنگ نہ کریں۔

☆

ایک صاحب ریل میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے کہ ایک دوسرے صاحب جو پاس ہی بیٹھے تھے بولے کیا آپ اپنی عینک تھوڑی دیر کے لیے مجھے دے سکتے ہیں۔

پہلے صاحب نے جواب دیا بڑی خوشی سے دوسرے صاحب نے عینک لے کر آنکھوں پر لگائی اور پہلے صاحب سے بولے چونکہ آپ عینک کے بغیر اخبار نہیں پڑھ سکتے اس لیے اخبار بھی مجھے دے دیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: امتحانات نزدیک آ رہے ہیں کوئی سوال پوچھنا ہے تو پوچھ لو۔

شاگرد: ماسٹر صاحب پرچے میں کون کون سے سوال آ رہے ہیں۔

☆

ایک حکیم بازار میں لمبی عمر والی دوائی بیچ رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ یہ دوائی کھانے سے وہ خود بھی جوان نظر آتا ہے حالانکہ اس کی عمر چار سو سال ہے۔

ایک چالاک آدمی پاس کھڑا تھا اس نے جھٹ حکیم کے نوعمر ساتھی سے پوچھا کیا واقعی حکیم صاحب کی عمر چار سو سال ہے۔

مجھے کیا معلوم میں تو صرف تین سو سال سے ان کے ساتھ ہوں۔ نوعمر لڑکے نے جواب دیا۔

☆

ایک بڑھیا کو ٹھوکر لگی اور وہ دھڑام سے سڑک پر گر گئی۔ ایک نوجوان بھاگا بھاگا بڑھیا کے پاس پہنچا اور جلدی سے بڑھیا کو اٹھالیا۔

بڑھیا نے دعا دی بیٹا تو نے مجھے اٹھایا۔ اللہ تجھے اٹھائے۔

☆

تھانیدار (چور سے): تم اس دکان میں کیوں گھسے؟

چور: جناب خوش آمدید کا بورڈ دیکھ کر۔

☆

دو دوست وعظ سن کر واپس آ رہے تھے ایک بولا وہ میرے ساتھ جو شخص بیٹھا تھا بڑا بدتمیز تھا کم بخت آیا تو وعظ سننے کے لیے تھا اور سارا وقت سوتا اور خراٹے لیتا رہا سونا تھا تو آیا ہی کیوں تھا۔

دوسرا ہاں واقعی بدتمیز تھا۔ اس قدر زور زور سے خراٹے لے رہا تھا کہ دو تین مرتبہ میری آنکھ بھی کھل گئی۔

☆

ایک آدمی اپنے دوست سے شکایت کر رہا تھا کہ اس کی بیوی اس سے ہمیشہ ناراض رہتی ہے۔

دوست نے مشورہ دیا عورت کتنی ہی خفا کیوں نہ ہو تعریف سے خوش ہو جاتی ہے۔

آج شام کے کھانے پر اس کے پکائے ہوئے کھانے کی تعریف کر دینا۔

چنانچہ اس آدمی نے شام کو پہلا نوالہ لیتے ہی کہا۔

آہا مزہ آ گیا بیگم کیا غضب کا سالن پکایا ہے۔

بیوی کھانا چھوڑ کر رونے بیٹھ گئی۔

خاوند نے وجہ پوچھی تو بیوی نے کہا تم نے میری کسی چیز کی کبھی تعریف نہیں کی۔

تمہارے سالن کی تعریف تو کی ہے۔ خاوند نے کہا۔

بیوی بولی یہ تو میں نے ہوٹل سے منگوایا ہے۔

☆

ڈاکٹر کی چھ سالہ بچی نے اپنے باپ سے کہا۔ ابو آپ دوسروں سے تو دوائیوں کے پیسے لیتے ہیں لیکن ہم سے کیوں نہیں لیتے۔

بیٹا اپنی اولاد سے کون پیسے لیتا ہے۔

کسی چیز کے بھی نہیں؟ بچی نے پوچھا

نہیں۔

ڈاکٹر نے جواب دیا۔

تو پھر ابو آپ کھلونوں کی دکان کیوں نہیں کھول لیتے۔

www.IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک شخص ڈاکٹر کے پاس جا کر کہا میں رات بھر آرام کی نیند نہ سو سکا ذرا سی آہٹ بھی مجھے جگا دیتی ہے۔ میرے گھر کے صحن میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ایک بلی روتی رہتی ہے جس کی وجہ سے میری راتوں کی نیندیں حرام ہو رہی ہیں۔ ڈاکٹر نے اس کی طرف پڑیا بڑھاتے ہوئے کہا۔ اس سفوف سے تمہیں فائدہ ہوگا۔ مریض نے پوچھا میں اسے کس طرح استعمال کروں؟ تمہیں استعمال کرنے کی ضرورت نہیں۔ ڈاکٹر نے بتایا اس سفوف کو بلی کے دودھ میں ملا دینا تمہاری بے خوابی جاتی رہے گی۔

☆

استاد: اگر تم مغرب میں مسلسل چلتے جاؤ تو کہا پہنچو گے؟

شاگرد: غروب ہو جاؤں گا جناب

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
اقبال سائبر لائبریری
©2002-2006

☆

ایک کنجوس سیٹھ نے اپنے نوکر سے کہا کہ تو بہت گندہ ہے تیرے جسم سے بو آتی ہے لیکن تو نہاتا نہیں ہے کیوں؟۔

مجھے ڈاکٹر نے کہا تھا پیٹ بھر کے کھانا کھانے کے تین گھنٹے بعد نہایا کرو۔ میں نے آج تک آپ کے گھر پیٹ بھر کے کھانا نہیں کھایا۔

☆

ایک صاحب کسی دعوت میں بے تحاشہ کھاتے جا رہے تھے ان کے برابر بیٹھے ہوئے آدمی سے ضبط نہ ہو سکا اس نے کہا۔

جناب کھانے کے درمیان میں پانی بھی پی لیا کرتے ہیں۔

اس آدمی نے جواب دیا۔

ٹھیک ہے جب درمیان آئے گا تو پانی بھی پی لوں گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

میزبان (مہمان سے) آج چاند کی کیا تاریخ ہے؟

مہمان: جو صبح و شام دال کھانے سے تنگ آ گیا تھا بولا چاند کی تو معلوم نہیں البتہ دال کی سترہ تاریخ ہے۔

☆

ایک بڑھیا تیسری منزل پر رہتی تھی وہ دن میں کئی بار سڑھیاں اترتی اور چڑھتی ایک دن وہ سیڑھیوں سے گرگئی اورٹانگ ٹوٹ گئی ڈاکٹر کے پاس گئی۔ ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد اسے سیڑھیوں سے اترنے اور چڑھنے سے منع کردیا۔ بڑھیا دوسری مرتبہ پھر ڈاکٹر کے پاس گئی۔تو ڈاکٹر نے چلنے پھرنے اور سیڑھیاں اترنے چڑھنے کی اجازت دے دی۔ بڑھیا نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا میں اب کافی تنگ آ گئی تھی پائپ کے ذریعے اترنے چڑھنے سے۔

☆

وارڈن نے سزائے موت پانے والے مجرم کو برقی کرسی پر بٹھاتے ہوئے پوچھا۔

تمہاری کوئی آخری خواہش ہوتو بتاؤ۔

مجرم نے ذراسوچ کر کہا۔

آپ ذرا میرا ہاتھ تھام لیجئے۔

☆

ایک سیٹھ کے پاؤں بہت بڑے تھے۔ایک بار وہ اپنے نوکر کے ساتھ جوتا خریدنے گیا مگر جوتے کا بڑے سے بڑا سائز بھی اس کے پیر میں فٹ نہ آیا۔ اچانک لائٹ چلی گئی۔سیٹھ خوشی سے اچھل پڑا۔یہ جوتا میرے پورا آگیا۔ یہ جوتا میرے پورا آگیا ہے۔نوکر نے کہا لیکن حضور آپ نے تو ڈبہ پہن رکھا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مشہور انگریزی مصنف چارلس لیمپ کسی زمانے میں انڈیا ہاؤس میں ملازم تھے۔ یہ ملازمت ان کے مزاج کے خلاف تھی ۔اس لیے وہ اس میں دلچسپی نہیں لیتے تھے اور پابندی وقت کا خیال نہیں رکھتے تھے۔ یہ بات ان کے افسر کو معلوم ہوئی ایک دن ان سے کہنے لگے۔

میں کئی دنوں سے دیکھ رہا ہوں کہ آپ مسلسل دیر سے دفتر آتے ہیں۔

جی ہاں جناب،

آپ نے نہیں دیکھا کہ اس کے بدلے میں جلدی دفتر سے چلا جاتا ہوں۔

☆

ایک لڑکا امتحان میں فیل ہو گیا۔فیل ہونے کی خبر سنانے سے پہلے اس نے اپنے باپ سے پوچھا۔

ابا جان جب آپ فیل ہوئے تھےتو آپ کے والد نے کیا کہا تھا۔

انہوں نے مجھے بہت مارا تھاباپ نے جواب دیا۔

اچھا جب آپ کے ابا فیل ہوئے تھےتو آپ کے دادا نے کیا کہا تھا۔لڑکے نے پوچھا۔

انہوں نے میرے باپ کے ہاتھ پاؤں توڑ دیئے تھےباپ نے کہا۔

ابا جان اگر آپ مجھ سے تعاون کریں تو ہم یہ خاندانی غنڈہ گردی ختم کر سکتے ہیں۔لڑکے نے کہا۔

☆

ایک صاحب نے ڈاکٹر سے کہا آپ نے واقعی ہی اپنا وعدہ پورا کر دکھایا آپ نے کہا تھا کہ آپ کے علاج کی بدولت دو مہینے کے اندر میں اپنے پیروں سے چلنے پھرنے لگوں گا۔

ڈاکٹر مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی۔

ان صاحب نے جواب دیا ہونی بھی چاہیے مجھے جب آپ کا بل ملا تو مجھے اپنی کار فروخت کرنا پڑی۔

☆

ایک صاحب رات کو قبرستان سے گزر رہے تھے کہ ایک کھدی ہوئی قبر میں جا گرے۔ سردی سے کانپنے لگے اور مدد کے لیے پکارا گورکن چیخ و پکار کی آواز سن کر آ گیا اور بولا واقعی تمہیں سردی محسوس ہو رہی ہو گی۔ یہ لوگ تم پر مٹی تو ڈالنا بھول ہی گئے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک کنجوس آدمی کی اٹھنی گم ہو گئی ہے۔ بے چارا بہت پریشان ہوا۔ کافی ڈھونڈنے کے بعد بھی اٹھنی نہ ملی۔ بیگم نے کہا آخر تم اپنے کوٹ کی جیب میں کیوں نہیں دیکھتے۔

بیگم مجھے ڈر لگتا ہے۔

کیوں۔

اگر وہاں بھی نہ ملی تو میرا ہارٹ فیل ہو جائے گا۔

☆

ایک بڑے افسر نے اپنے سیکرٹری سے پوچھا۔ کیوں میاں! تمہارے والد کیا کام کرتے تھے؟ جی وہ جوتے بناتے تھے۔ سیکرٹری نے جواب دیا۔

افسر موڈ میں تھا کہنے لگا۔

تو انہوں نے تمہیں موچی کیوں نہ بنایا؟

سیکرٹری بے چارہ بہت شرمندہ ہوا لیکن خاموش رہا۔ کچھ دیر بعد یہی سوال افسر سے کیا۔

جناب! آپ کے والد صاحب کیا کام کرتے تھے؟

افسر نے بے پروائی سے جواب دیا وہ شریف آدمی تھے۔ اچھا! سیکرٹری بولا۔

تو پھر انہوں نے آپ کو شریف آدمی کیوں نہ بنایا؟

☆

ایک صاحب اپنے دوست سے ملنے گئے تو وہ بہت خوش نظر آ رہے تھے۔

انہوں نے پوچھا۔

کیوں بھئی! آج تم بہت خوش ہو کیا بات ہے۔

آج ہماری مرغی نے انڈا دیا ہے۔ ان صاحب نے کھلکھلا کر جواب دیا۔

تو اس میں کونسا کمال ہے؟

واہ کمال کیوں نہیں! تم انڈہ دے کر دکھاؤ۔

☆

جب ملزم کو فیصلہ سنایا گیا تو ملزم چیخنے لگا کہ مجھے وقت دیا جائے تا کہ میں اپنی بے گناہی ثابت کر سکوں۔

ہاں بالکل وقت دیا جاتا ہے پندرہ سال قید با مشقت۔ جج نے جواب دیا۔

☆

ڈاکٹر نے نرس سے پوچھا۔ مریض ابھی تک بے ہوش کیوں نہیں ہوا۔ میں آپریشن کی تیار کر چکا ہوں

نرس: کلوروفارم ختم ہو گئی تھی ایک آدمی لینے گیا ہے۔

ڈاکٹر: تم بہت بے وقوف ہو۔ اسے بل دکھا دیتی۔

☆

ایک شخص رات کو زخمی حالت میں سڑک پر پڑا تھا۔ پولیس نے ابتدائی رپورٹ تیار کی اور ہوش آنے پر اس شخص سے پوچھا۔

کیا تم شادی شدہ ہو؟

جی میں بیوی کی ٹکر سے نہیں بلکہ گاڑی کی ٹکر سے زخمی ہوا ہوں۔ اس شخص نے جواب دیا۔

☆

ریل گاڑی میں نیچے والی برتھ پر بیٹھے ہوئے ایک شخص نے ایک مسافر سے کہا۔

بھائی صاحب! اتنا بڑا صندوق اوپر نہ رکھیں ہوسکتا ہے میرے اوپر آ گرے۔

فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس میں ٹوٹنے والی کوئی چیز نہیں ہے۔

☆

پہلا کھلاڑی: کیا بات ہے اتنے رنجیدہ کیوں ہو؟

دوسرا کھلاڑی: میرے ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ مجھے فوراً ہاکی کھیلنا بند کر دینی چاہیے۔

پہلا کھلاڑی: معلوم ہوتا ہے اس نے تمہارا کھیل دیکھ لیا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک نوعمر لڑکا ایک نئے شادی شدہ جوڑے کے پاس گیا جو پارک میں تفریح کی غرض سے آئے تھے۔ اس نے منہ بنا کر کہا۔ اگر آپ مجھے دس روپے دے دیں تو میں اپنے والدین کے پاس جا سکتا ہوں۔

انہوں نے رحم کھا کر لڑکے کو دس روپے دے دیئے اور پوچھا اس کے والدین کہاں ہیں۔

لڑکے نے جواب دیا وہ سامنے والے سینما میں فلم دیکھ رہے ہیں۔

☆

ایک لڑکے نے اپنے باپ سے کہا کہ میں اس ماحول میں نہیں رہ سکتا۔

یہاں بہت گھٹن ہے میں ایسی جگہ جانا چاہتا ہوں جہاں کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو۔ ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں ہوں رقص و سرور کی محفلیں ہوں۔

نہیں تم ہرگز ایسی جگہ نہیں جاسکتے ۔باپ نے غصے سے جواب دیا۔

نہیں ابا جان مجھے کوئی نہیں روک سکتا۔

تمہیں ایسی باتیں کرتے شرم آنی چاہیے۔

نہیں نہیں میں ضرور ایسی جگہ جاؤں گا۔

کیا یہ تمہارا قطعی فیصلہ ہے۔باپ نے پوچھا

ہاں ابا جان یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔

باپ نے پیار سے کہا اچھا پھر مجھے بھی اپنے ساتھ لیتے چلو۔

☆

ایک دیہاتی ٹرین میں سفر کر رہا تھا ایک نوجوان آیا اور دیہاتی کو مخاطب کر کے بولا۔

گاڑی میں میرے لیے جگہ رکھ لینا میں ٹکٹ لے کر آتا ہوں۔

دیہاتی نے جواب دیا آ جاؤ جگہ خالی ہے۔

نوجوان نے کہا میرے ساتھ فیملی ہے۔

اچھا تو پہلے اسے کھڑکی سے پکڑا دو۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

بھائی دنیا سے ایمانداری بالکل ختم ہو گئی ہے۔ میرا نوکر چھ قمیصیں چرا کر بھاگ گیا۔

اچھا بہت مہنگی ہوں گی۔

معلوم نہیں۔ میں نے کل ہی ایک دکان سے اٹھائی تھیں۔

☆

پہلا: تمہارے چچا جان دکھائی نہیں دے رہے۔

دوسرا: ان کا انتقال ہو چکا ہے۔

پہلا: بڑا افسوس ہوا۔ مگر کیسے؟

دوسرا: چچا جان کا حافظہ بہت کمزور تھا۔ ایک روز سانس لینا بھول گئے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

چھ منزلہ عمارت سے گرنے کے بعد امجد نے اسلم کو فون کیا تھا۔

تمہارا تو انتقال ہو گیا ہے امجد۔

ہاں دوست نیچے گرتے ہی مر گیا تھا۔

تم جھوٹے ہو۔ اسلم نے چلا کر کہا تم مرے نہیں ہو اور یہیں کہیں سے فون کر رہے ہو۔

نہیں میرے دوست تمہیں یقین ہے کہ میں مر چکا ہوں اگر میں زندہ ہوتا تو تم مجھے جھوٹا کہنے کی جرأت کر سکتے تھے۔

☆

ایک دیہاتی اخبار کے دفتر میں پہنچا اور کہا ایک آدمی مر گیا ہے۔اس کی موت کی خبر چھپوانی ہے۔

اسے بتایا گیا کہ خبر کی جگہ اشتہار شائع ہو گا۔

دیہاتی نے اشتہار کا خرچہ پوچھا۔

اسے بتایا گیا کہ پچیس روپے فی انچ

دیہاتی بولا یہ تو بہت مہنگا ہے مرنے والا چھ فٹ تین انچ کا تھا۔

☆

ایک ملک کی ٹیم جب کرکٹ اور ہاکی کا میچ ہار کر وطن واپس آئی تو اخبار نویسوں نے منیجر سے کھیل کی کارکردگی کے متعلق پوچھا۔

ہماری ہاکی کی ٹیم کیسی رہی؟

بہت اچھی ۔ان کے کھلاڑیوں نے بہت اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا جس کے نتیجے میں ہم ہاکی کا میچ ہار گئے ۔

اور کرکٹ کی کارکردگی کیسی رہی ۔ایک رپورٹر نے پوچھا۔

کرکٹ میچ وہ جیت گئے ۔منیجر نے جواب دیا۔

☆

ڈاکٹر: کہیے جناب آپریشن کے بعد آپ کی طبیعت کیسی ہے؟

مریض: ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سینے میں ایک کی بجائے دو دل دھڑک رہے ہوں۔

ڈاکٹر: اوہو۔ میں سوچ رہا تھا آخر میں اپنی گھڑی کہاں رکھ کر بھول گیا ہوں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک شخص نے کچھ سودا خریدنا تھا وہ ایک دکان پر آیا۔ دکاندار اور ان کے درمیان پورا مکالمہ ہوا۔

آپ کے پاس شیمپو ہے۔ جی نہیں۔

صابن ہے۔ جی نہیں۔

سرمہ ہے۔ جی نہیں۔

پاؤڈر ہے۔ جی نہیں۔

کریم ہے۔ جی نہیں۔

تالا ہے۔

جی ہاں ہے۔ دکاندار نے جواب دیا۔

تو ایسا کریں دکان کو تالا لگا کر گھر چلے جائیں۔

☆

پہلا وکیل: تم جھوٹے ہو۔

دوسرا وکیل: تم فراڈیے اور دھوکے باز ہو۔

جج: آپ دونوں کو اپنی اپنی اصلیت معلوم ہوگئی ہے۔اب مقدمہ کی شروع پیروی کریں۔

☆

ایک دوست دوسرے دوست سے بولا۔

اگر دنیا میں مچھر نہ ہوتے تو کتنا اچھا ہوتا۔

دوسرا دوست بگڑتے ہوئے کہنے لگا۔

تم ہمارے کاروبار کوخراب کرنا چاہتے ہو تا کہ ہماری مچھر دانیاں نہ بکیں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ٹرین میں ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو جگا کر وقت دریافت کیا سوتا ہوا شخص جھنجھلا اٹھا اور اس نے غصے سے اس آدمی کے ایک تھپڑ رسید کر دیا اور بولا ایک بجا ہے۔

وہ آدمی گال سہلاتے ہوئے بولا۔ اچھا ہوا میں نے ایک گھنٹہ پہلے ٹائم نہیں پوچھا۔

☆

ریلوے اسٹیشن ماسٹر نے اپنے ایک افسر سے کہا جناب یہ گوالا ریلوے پر اپنی بھینسوں کی وجہ سے مقدمہ دائر کرنے والا ہے۔

گویا ہماری ٹرینیں بہت تیز چلتی ہیں اور اس کی بھینسیں ریلوے لائن پر گر کر مر جاتی ہیں۔

جی نہیں۔اسٹیشن ماسٹر نے جواب دیا ہماری ٹرینیں اتنی سست چلتی ہیں کہ لوگ چلتی گاڑی سے اتر جاتے ہیں اس کی بھینسوں کا دودھ دوہتے ہیں اور پھر واپس ٹرین میں چڑھ میں جاتے ہیں۔

☆

ایک بنک میں ڈاکو مال لوٹنے میں مصروف تھے اتنے میں ان کا ساتھی باہر سے آیا۔بولا غضب ہوگیا۔

کیوں کیا ہوا؟ ایک ڈاکو نے پوچھا۔

جو کار ہم نے فرار کے لیے باہر کھڑی کی تھی وہ کوئی چرا کر لے گیا۔

☆

ایک شکاری شیر کے شکار پر جنگل گیا۔ کچھ دنوں بعد ان کی بیگم کو اطلاع ملی کہ وہ خود شیر کا شکار ہو گئے ہیں۔ ان کی بیگم نے تار دیا کہ اچھا لاش بھجوا دیں۔ تھوڑے دنوں بعد انہیں ایک بکس ملا جس کے اندر شیر کی لاش تھی۔ اس کے ساتھ ہی ایک رقعہ تھا۔ آپ کے شوہر شیر کے پیٹ میں موجود ہیں۔

☆

ایک شخص نے نئی کار خریدی اور ڈرائیور سے کہا کہ سیر کے لیے شہر سے باہر چلو۔ اتفاق سے ڈرائیور نیا تھا۔ گاڑی پر قابو نہ پا سکا اور وہ ایک درخت سے ٹکرا کر رک گئی۔

کار کے مالک نے ڈرائیور سے پوچھا...... کیوں بھئی جہاں درخت نہیں ہوتے تم وہاں کیا کرتے ہو۔

☆

پہلا: اگر میں تمہارا کان ایک کاٹ دوں تو؟

دوسرا: مجھے کم سنائی دے گا۔

پہلا: اور اگر میں تمہارے دونوں کان کاٹ دوں.....تو؟

دوسرا: تو مجھے کچھ دکھائی نہ دے گا۔

پہلا: وہ کیسے؟

دوسرا: میری ٹوپی کانوں سے سرک کر آنکھوں پر جو آ جائے گی۔

☆

دو آدمی آپس میں لڑ رہے تھے ایک کے ہاتھ میں لاٹھی اور دوسرے کے ہاتھ میں چاقو تھا۔ ایک صاحب ان کو دیکھ کر جلدی سے ان کے پاس آئے اور ایک پرچہ تھما کر کھسک گئے۔ وہ دونوں اپنی لڑائی بھول کر پرچہ پڑھنے لگے۔ جس پر لکھا تھا:

''ہمارے کلینک میں گہرے زخموں کا علاج تسلی بخش ہوتا ہے۔''

☆

گلاس بنانے والی ایک فیکٹری کے باہر یہ لکھا ہوا تھا۔

ہمارے ہاں خوبصورت اور مضبوط گلاس بنتے ہیں۔ ہمارے گلاس اکیس فٹ کی بلندی سے نیچے گرائیے بیس فٹ تک ضمانت ہے کہ گلاس نہیں ٹوٹے گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006
www.

☆

ایک سیاح ایک سمندر کے کنارے پہنچا۔ سیاح نے نہانے کا لباس پہنا اور وہاں موجود سپاہی سے پوچھا۔

یہاں پانی میں کوئی بڑی آدم خور مچھلی تو نہیں ہے۔

سپاہی مسکرایا اور بولا۔

جناب بڑی چھوٹی مچھلیاں تو مدت ہی سے مگرمچھ کھا گئے آپ بے فکر ہو کر نہائیے۔

☆

ایک خبط الحواس پروفیسر صاحب کا دور کا عزیز فوت ہو گیا۔

وہ پروفیسر تعزیت کے لیے اس کے گھر پہنچے۔تعزیت کے الفاظ انہوں نے یہ ادا کیے۔

کتنی خوشی کی بات ہے کہ آج کی نشست میں آپ سب نے...... ایک شخص نے انہیں کہنی ماری اور بتایا کہ یہاں سب لوگ تعزیت کے لیے آئے ہیں۔

پروفیسر صاحب نے کہنا شروع کیا۔

مجھے ابھی بتایا گیا ہے کہ آج کا یہ مجمع رنج و غم کا اظہار کرنے کے لیے مخصوص ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ میں نے آج تک اتنا خاموش اور پر سکون مجمع زندگی میں نہیں دیکھا۔میں دل کی گہرائیوں سے منتظمین کو اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں

اور توقع کرتا ہوں کہ وہ آئندہ بھی جلد از جلد ایسی سنجیدہ اجتماعات منعقد کرتے رہیں گے۔

☆

ڈاکٹر: مریض سے میں آپ کو ایسی دوا دوں گا کہ آپ جوان ہو جائیں گے۔
بیمار مریض! خدا کے لیے ایسا نہ کریں میری پنشن بند ہو جائے گی۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006
www.

☆

ایک پروفیسر نے ایک بالکل نئی طرز کا پیراشوٹ تیار کیا ایک روز آزمائش کے لیے جہاز میں سوار ہوئے اور چھلانگ لگا دی۔ دو ہزار کی فٹ کی بلندی پر پہنچ کر انہیں یاد آیا پیراشوٹ تو اندر ہی رہ گیا ہے۔

☆

ایک صاحب دس منزلہ اونچی عمارت سے نیچے دیکھ رہے تھے کہ انہیں ایک آواز سنائی دی۔

''ارے اکبر تمہارا بیٹا چھت سے گر گیا ہے اسے بچاؤ۔'' اس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اور کھڑکی سے نیچے چھلانگ لگا دی۔ جب وہ آٹھویں منزل کے قریب پہنچا تو اسے یاد آیا کہ اس کا تو کوئی بیٹا ہی نہیں۔ پھر جب وہ پانچویں منزل کے قریب پہنچا تو اسے یاد آیا کہ اس کی تو شادی ہی نہیں ہوئی اور جب وہ زمین پر بالکل گرنے کے قریب تھا تو اسے یاد آیا کو وہ تو اکبر ہے ہی نہیں۔

☆

اسلامیات کے ماسٹر صاحب بتا رہے تھے جس دن قیامت آئے گی۔ سورج زمین کے قریب آ جائے گا زمین پھٹ جائے گی شدید طوفان آئے گا۔ بڑے بڑے پہاڑ روئی کے گالے کی طرح اڑ جائیں گے۔

شاگرد: ماسٹر صاحب اس دن اسکول میں چھٹی ہو گی۔

All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک فقیر نے بنگلے کے برآمدے میں کھڑی ہوئی عورت سے کہا۔ آپ کی پڑوسن نے مجھے پیٹ بھر کے کھانا کھلایا ہے آپ بھی راہ خدا میں کچھ دیجئے۔ عورت بولی ضرور تمہیں میں کاسوری دوں گی۔

☆

ایک دفعہ کسی دعوت میں ایک امیر عورت کا ہار چوری ہوگیا۔ اس نے میزبان سے شکایت کی۔ میزبان نے اعلان کروا دیا کہ ان خاتون کا ہار چوری ہو گیا ہے ہم ایک پیالہ میز پر رکھ رہے ہیں جس صاحب کے پاس وہ ہار ہو وہ اس پیالے میں رکھ دیں۔ یہ کہہ کر لائٹ بھی بند کر دی گئی۔ جب لائٹ کھولی گئی تو وہ پیالہ ایک خاتون کی گھڑی اور تمام تحائف غائب تھے۔

☆

ایک شخص ایک گدھے کو نہلا رہا تھا۔ایک آدمی ادھر سے گزرا اور پوچھا اسے

کیوں نہلا رہے ہو؟

آج اس کی شادی ہے اس شخص نے جواب دیا۔

اس خوشی میں ہمیں بھی کچھ کھلاؤ۔

جو دولہا کھائے گا وہی تم کھالینا۔اس نے جواب دیا۔

☆

ایک نوعمر لڑکا باغ میں درخت پر چڑھا پھل توڑ رہا تھا اتنے میں مالی آ گیا۔

بولا میں تیرے باپ سے شکایت کروں گا۔

لڑکے نے جواب دیا مگر وہ تو ساتھ والے درخت پر سے پھل توڑ رہے ہیں۔

نہلے پہ دہلا

ریگستان سے ایک قافلہ گزر رہا تھا کہ قافلہ سالار نے دیکھا دور ایک آدمی مدد کے لیے ہاتھ ہلا رہا ہے۔اس نے قافلے کا رخ اس کی طرف موڑ دیا۔قریب جا کر دیکھا ایک نکھٹو لڑکا چارپائی پر لیٹا ہوا تھا اور اسے اشارے سے کہہ رہا تھا میرے سینے پر سے یہ کھجور اٹھا کر میرے منہ میں ڈال دو۔یہ سن کر قافلہ سالار کو بہت غصہ آیا۔اس نے اس کے باپ سے شکایت کی تو اس کے باپ کہا ہاں جی یہ بہت سست ہے کل گائے کے بچھڑے نے میرا کان چبا ڈالا مگر اس نے اسے نہ روکا۔

All rights reserved. ©2002-2006 Iqbal Cyber Library .Net

☆

میاں بیوی سے: بیگم میری ٹوپی کہاں ہے؟

بیوی: آپ کے سر پر ہے

میاں: اچھا ہوا تم نے بتا دیا ورنہ میں ننگے سر دفتر چلا جاتا۔

☆

سڑک کے کنارے ایک فقیر بیٹھا ہوا تھا اس کے پاس کار آ کر رکی اس میں سے ایک آدمی اترا اور فقیر سے بولا۔

کیا تم جوا کھیلتے ہو؟۔فقیر نہیں

کیا شراب پیتے ہو؟نہیں جناب

کیا کلب جاتے ہو؟نہیں

رات کو گھر دیر سے جاتے ہو۔

نہیں حضور......فقیر نے گھبرا کر جواب دیا۔

اچھا تو پھر میرے ساتھ گھر چلو میں اپنی بیگم کو بتانا چاہتا ہوں جو لوگ یہ سب کام نہیں کرتے ان کی حالت کیا ہوتی ہے۔

☆

تھانیدار صاحب جلدی کیجئے مجھے حوالات میں بند کر دیں۔

مگر کیوں تھانیدار نے کہا۔

میں اپنی بیوی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

وہ کہاں ہے۔

وہ بچ گئی ہے اور ادھر ہی آ رہی ہے جلدی کیجئے۔

☆

جیل میں ایک مجرم نے دوسرے سے پوچھا

تمہیں کس جرم کی سزا مل رہی ہے۔

حکومت سے میری ضد چل رہی تھی۔

کیا مطلب......؟ کیا تم کوئی لیڈر ہو پہلے قیدی نے حیرت سے پوچھا۔

نہیں ...... حکومت کو یہ بات پسند نہیں تھی کہ میں اس کی طرح کرنسی نوٹ چھاپوں۔

☆

ایک افیمی (دوسرے سے) تمہارا سر کہاں ہے؟ مجھے نظر نہیں آ رہا۔

دوسرا: نظر کیسے آئے وہ ہے ہی نہیں، درد کر رہا تھا۔ میں اسے ڈاکٹر کے پاس چھوڑ آیا ہوں۔

☆

کچھ لوگ اپنے پسندیدہ شاعر کا گھر ڈھونڈتے ڈھونڈتے ایک محلّہ میں پہنچے اور ایک دروازے پر دستک دی وہ صاحب باہر آئے۔

کیا مشہور شاعر یہیں رہتے ہیں۔انہوں نے پوچھا۔

نہیں۔ہم یہاں پیشگی کرایہ لے کر اپنا مکان دیتے ہیں۔ان صاحب نے جواب دیا۔

☆

مہمان: بیٹے میں کب سے یہاں بیٹھا ہوں آخر تمہارے ابو اندر کیا کر رہے ہیں۔

لڑکا: آپ کے جانے کا انتظار۔

☆

ایک سکھ اور مسلمان آپس میں لڑ رہے تھے۔ دونوں کا دعویٰ تھا کہ وہ تیز بھاگ سکتا ہے اتنے میں کچھ لوگ آئے اور فیصلہ یہ ہوا کہ دونوں کو دوڑا کر دیکھ لیتے ہیں۔ مسلمان سے کہا کہ تم اس سامنے والی سفید بتی کو ہاتھ لگا کر آؤ اور سکھ سے کہا تم اس سامنے والی سرخ بتی کو ہاتھ لگا کر آؤ۔ مسلمان تو تھوڑی دیر میں واپس آ گیا۔ لیکن سکھ دو دو دن بعد ہانپتا کانپتا ہوا آیا اور بولا تم نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔

کس طرح؟ ان آدمیوں نے پوچھا

مسلمان کو تو مسجد والی بتی بتائی اور مجھے ٹرک کی بتی کے پیچھے لگا دیا۔

☆

فوجی افسر: تم نے بیس کارتوس ضائع کیے آخر تمہاری گولی ٹارگٹ پر کیوں نہیں لگتی۔

کیڈٹ: حضور میں کیا کر سکتا ہوں۔ یہاں سے تو ٹھیک جاتی ہے۔

☆

محکمہ نہر کے ایک سرکاری افسر نے ایک شخص کو نہر میں ڈبکیاں کھاتے دیکھا۔
تمہیں معلوم ہے یہاں تیرنا یا نہانا منع ہے۔افسر نے کہا
ڈبکیاں کھاتا ہوا شخص بولا جناب لیکن...... میں تو......ڈوب رہا ہوں۔
اچھا تو پھر ٹھیک ہے یہ کہہ کر افسر آگے بڑھ گیا۔

☆

دو شکاری مرغابیوں کا شکار کر رہے تھے۔ایک نے جب گولی چلائی تو وہ مرغابی کے بجائے ایک مینڈک کو لگی اس نے مینڈک کو اٹھایا اور دوسرے کو دکھا کر کہنے لگا دیکھو کتنا زبردست نشانے باز ہوں۔ایسا نشانہ لگایا کہ مرغابی کے تمام پر صاف ہو گئے۔

☆

مریض: آپ نے سائن بورڈ پر درست لکھا ہے کہ دانت بغیر تکلیف کے نکالے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر: ہاں درست ہے لیکن تمہارا کیا مطلب ہے؟

مریض: مطلب یہ ہے کہ آپ نے میرے دانت نکال دیئے لیکن تکلیف وہیں کی وہیں ہے۔

☆

تین لٹیرے ریل گاڑی میں سفر کر رہے تھے اچانک ان میں ایک لٹیرا کھڑا ہو گیا اور ایک مسافر کو غصے سے کہنے لگا تمہارے پاس جو کچھ ہے نکال دو۔

مسافر ذرا آہستہ بولو میرے پاس تو ریل گاڑی کا ٹکٹ بھی نہیں ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

مسافر (کسان سے) اگر آپ مجھے اپنے کھیت میں سے گزرنے دیں تو میں سوا سات بجے والی ٹرین پر سوار ہو جاؤں گا۔

کسان نے جواب دیا۔ بڑے شوق سے گزریں لیکن اگر ہمارے کتے نے آپ کو دیکھ لیا تو پونے سات بجے والی ٹرین پر سوار کر دے گا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک شخص نے ہوٹل میں کھانا کھایا اور اس کے بعد چمچہ صاف کرنے لگا بیرا بھاگتا ہوا آیا۔ بابو جی چمچہ نہ صاف کریں وہ شخص بولا اگر صاف نہ کروں گا تو جیب گندی ہو جائے گی۔

☆

آدھی رات کو کسی نے فون کیا۔اس نے جھنجھلا کر ریسیور اٹھایا دوسری طرف سے آواز آئی۔

کہاں سے بول رہے ہو؟

جہنم سے۔اس آدمی نے غصے سے جواب دیا۔

آواز آئی ہاں یہی معلوم کرنے کے لیے ٹیلی فون کیا تھا کہ ایسا بد دماغ آدمی جنت میں تو نہیں پہنچ گیا۔

☆

ایک گنجے کی ایک آدمی سے لڑائی ہو گئی۔لڑتے لڑتے گنجے نے کہا۔تم تو میرے سر پر چڑھے جا رہے ہو۔

دوسرا آدمی بولا۔چھوڑو یار تمہارے سر پر چڑھ کر مجھے پھسلنا ہے۔

☆

ایک شخص پامسٹ کے پاس قسمت کا حال جاننے کے لیے گیا۔نجومی نے کہا

دو سوالوں کے بیس روپے لوں گا۔

وہ شخص حیران ہو کر بولا۔

دو سوالوں کے بیس روپے کیا زیادہ نہیں ہیں؟

نجومی نے جواب دیا۔

اتنے زیادہ نہیں ہیں

تم دوسرا سوال کرو۔

☆

ایک یہودی دوسرے یہودی سے ملا تو اس نے پوچھا۔

کدھر جا رہے ہو؟۔

کنگھی خریدنے جا رہا ہوں۔

لیکن ابھی پانچ سال پہلے تو تم نے کنگھی خریدی تھی۔پھر اتنی جلدی دراصل

اس کا ایک دندانہ ٹوٹ گیا۔

صرف ایک دندانہ ٹوٹنے سے نئی کنگھی۔

وہ اس کا آخری دندانہ تھا۔

☆

مالک نوکر سے: مجھے پانچ بجے جگا دینا۔

نوکر: جناب پانچ تو بج چکے ہیں۔

مالک: تو میری شکل کیا دیکھ رہے ہو مجھے جگا دو۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد نے اپنے شاگرد سے کہا کہ کوئی ایسا جملہ بناؤ جس میں ماضی حال اور مستقبل کا استعمال کیا گیا ہو۔

شاگرد نے فوراً گا کر جواب دیا۔

مجھے تم سے پیار تھا سو سال پہلے

آج بھی ہے اور کل بھی رہے گا۔

☆

ملازم: حضور موچی تقاضا کر رہا ہے کہ جوتے مرمت کرنے کی اجرت ادا کریں۔

مالک: اسے کہو کہ اپنی باری کا انتظار کرے ابھی تو دکاندار کو بھی پیسے نہیں دیئے جس سے جوتا خرید اہے۔

☆

ایک پٹھان ریلوے لائن پر لیٹا ہوا تھا۔ ایک صاحب کا ادھر سے گزر ہوا۔ خان صاحب سے پوچھا کہ وہ لائن پر کیوں لیٹے ہوئے ہیں۔۔ہم خودکشی کر ے گا نہ......خان صاحب نے جواب دیا۔

لیکن یہ ناشتے دان کیوں ساتھ رکھا ہوا ہے؟ ان صاحب نے پوچھا۔

خو چہ گاڑی لیٹ آئی تو ہم تو بھوک سے مرجائے گا۔

☆

ایک صاحب اپنے بچوں کو لے کر چڑیا گھر گئے اور گائیڈ سے کہا کہ ہمیں وہ زرافہ دکھاؤ جس نے بارہ بچے دیئے ہیں۔

گائیڈ نے اس کے بچوں کو گن کر پوچھا کیا یہ اٹھارہ بچے آپ کے ہیں۔

جی ہاں ان صاحب نے جواب دیا۔

بہت اچھا آپ ذرا ٹھہریں میں زرافہ لے کر یہیں آتا ہوں وہ خود آپ کو دیکھنا پسند کرے گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک بچہ بہت رو رہا تھا ماں نے وجہ دریافت کی بچے نے جواب دیا میں نے سیڑھی گرا دی جس پر ابو نے مجھے بہت مارا۔

بہت احمق ہیں تمہارے ابو۔ لیکن وہ وہاں کس طرح پہنچ گئے تمہیں مارنے کے لیے۔

امی ابو سیڑھی کے اوپر چڑھے جالا صاف کر رہے تھے۔

☆

مینیجر: خان صاحب آپ نے بیس روٹیاں کھائی ہیں۔

خان صاحب: نہیں برادر ہم نے انیس روٹیاں کھایا ہے۔

مینیجر بضد رہا تو خان صاحب نے تنگ آ کر کہا۔

خوچہ ہم انیس بیس نہیں جانتا۔ اب ہم پھر سے کھانا شروع کرتے ہیں تم گنتے جانا۔

☆

ایک کنجوس سیٹھ مرنے لگا تو لوگوں نے کہا۔ اب تو خدا کے نام پر کچھ دیتے جاؤ۔

وہ شخص بولا جان تو دے رہا ہوں اور کیا دوں۔

☆

ایک آدمی بلی کو نہلا رہا تھا اس کے پاس سے ایک شخص گزرا اس نے پوچھا۔

بھئی بلی کو نہ نہلاؤ مر جائے گی۔

کچھ دیر بعد وہ شخص واپس آیا تو دیکھا بلی مری پڑی ہے وہ شخص بولا۔

میں نے کہا تھا کہ بلی مر جائے گی

اس نے جواب دیا۔

نہلانے سے تھوڑی مری ہے

بلی تو نچوڑنے سے مری ہے

☆

پہلا افیمی: میں چین کی خوب سیر کی...... ہر جگہ گھوما پھرا۔

دوسرا افیمی: آخر تم نے چین میں کیا کیا دیکھا۔

پہلا افیمی: ایک بہت بڑی اور لمبی دیوار۔

دوسرا افیمی: کیا دیوار کی دوسری طرف بھی دیکھا۔

پہلا افیمی: نہیں

دوسرا افیمی: بے وقوف میں اسی دیوار کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔

☆

ایک مچھر نے دن کے وقت ایک شخص کو کاٹ لیا اس پر وہ شخص بولا۔

واہ میاں مچھر تمہاری ڈیوٹی تو رات کی ہوتی ہے۔

مچھر نے جواب دیا

کیا کروں مہنگائی کا زمانہ ہے آج کا اوورٹائم لگا رہا ہوں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک شخص بہت دیر سے دروازے پر دستک دے رہا تھا آخر کار اندر سے آواز

آئی کون صاحب ہیں؟

میں شیر خان ولد دلیر خان

اچھا۔ اچھا اندر آ جائیں

لیکن آپ ذرا اپنے کتے کو تو پکڑ لیں۔ باہر سے آواز آئی۔

☆

ایک بنیا خواب میں ایک بکری کا سودا کر رہا تھا۔ بنیا اس بکری کے دو سو روپے مانگ رہا تھا اور گاہک صرف پچاس روپے دینے پر راضی تھا۔ اس تکرار میں بنئے کی آنکھ کھل گئی بڑا پریشان ہوا کہ گاہک سے پچاس روپے ہی لے لیتا۔

جلدی سے آنکھیں بند کر کے بولا۔

اچھا لاؤ پچاس روپے ہی دو۔

☆

ایک رات سخت بارش ہو رہی تھی۔ اچانک ایک پٹھان کا مکان گر گیا۔ وہ بیچارہ بہت پریشان ہوا۔ اچانک بارش نے طوفان کو روپ دھارا اور بجلی چمکنے لگی اور بادل زور زور سے گرجنے لگے۔ پٹھان پہلے ہی جلا بھنا بیٹھا تھا بول اٹھا۔ اب کیا رہ گیا ہے...... خداوندا جو بیٹری کی روشنی میں ڈھونڈ رہا ہے۔

☆

وہ بدصورت عورت کون ہے جو تمہارے گھر کے باہر نظر آ رہی ہے۔

وہی تو میری بیوی ہے۔

معاف کرنا دوست...... مجھ سے غلطی ہو گئی ہے۔

نہیں دوست تم غلطی پر نہیں ہو، غلطی تو مجھ سے ہوئی تھی۔

☆

ایک آدمی کا گدھا دولتیاں چلانے کا ماہر تھا اس گدھے نے مالک کی ساس کو ایک ایسی زوردار دولتی ماری کہ وہ بے چاری اف کیے بغیر خدا کو پیاری ہو گئی۔ یہ خبر نصف گھنٹے کے اندر اندر چھوٹے سے شہر میں مشہور ہو گئی۔ تو دیکھتے ہی دیکھتے اس شخص کے گھر مردوں کا ہجوم لگ گیا۔ ایک دوست نے پوچھا

یہ سب آپ کی ساس کے افسوس کے لیے آئے ہیں؟

نہیں یہ سب میرا گدھا خریدنا چاہتے ہیں۔

☆

شوہر بڑی سنجیدگی سے اپنی بیگم سے مخاطب ہوا۔ ’’بیگم! شاہ جہان نے اپنی پیاری بیوی ممتاز کے لیے تاج محل بنا کر اسے زندہ جاوید بنا دیا ہے میں سوچتا ہو کہ تمہاری قبر پر کیا لکھواؤں......

صرف یہ......بشیر احمد مرحوم کی بیوہ‘‘۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ڈاکٹر صاحب......مسز زاہدہ نے کہا ’’براہ کرم مجھے بتائیں کہ میں کس مرض میں مبتلا ہوں۔ آخر مجھے تکلیف کیا ہے۔‘‘

ڈاکٹر مسکراتے بولا۔

آپ کو آنکھوں کے علاج کی ضرورت ہے۔ اگر آپ نے میرے دفتر کے باہر میرے نام کی پلیٹ کو صحیح طریقے سے پڑھا ہوتا تو آپ کو بخوبی علم ہو جاتا کہ میں لٹریچر کا ڈاکٹر ہوں اور مقامی یونیورسٹی میں پڑھا رہا ہوں۔

☆

وحیدہ...... بھئی تم تو بڑی بدل گئی ہو پہلے موٹی تھی اب دبلی ہو گئی ہو پہلے تمہارے بالوں کی رنگت سنہری تھی اب سیاہ ہو چکی ہے۔

پہلے تمہاری نظر بالکل ٹھیک تھی اب نظر کی کمزوری کی وجہ سے تم نے چشمہ لگا رکھا ہے۔

پہلے تم بھدی معلوم ہوتی تھیں اب خوبصورت نظر آ رہی ہو۔

دوسری لڑکی نے تعجب سے پہلی کو دیکھا۔ پھر بولی

میرا نام وحیدہ نہیں رخسانہ ہے۔

پہلی نے کہا: واہ بھئی واہ!

بڑی شریر ہو تم، اپنا نام تک بدل چکی ہو۔

☆

ایک امریکی خاتون نے مقامی عدالت میں جیوری کی رکن بننے سے محض اس لیے انکار کر دیا کہ وہ موت کی سزا کو ناپسند کرتی تھی۔

جج نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا۔

لیکن محترمہ وہ مقدمہ جس کے لیے آپ کو جیوری میں شامل ہونا ہے۔ ایک معمولی سا مقدمہ ہے۔

مقدمہ یہ ہے کہ ایک عورت نے اپنے شوہر کر دس ہزار روپے زیور خرید کر لانے کے لیے دیئے تھے۔ مگر شوہر نے زیور خریدنے کی بجائے ساری رقم جوئے میں ہار دی۔

محترمہ نے یہ سنا تو فوراً بولی۔

مناسب ہے میں بخوشی جیوری میں شامل ہوتی ہوں ممکن ہے موت کی سزا کے بارے میں میرے جو خیالات ہیں وہ غلط ہی ہوں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک دعوت کے دوران بیوی نے شوہر کو چھٹی پلیٹ بھنے ہوئے مرغ کی کھانے پر کہا۔

ذرا غور تو کریں لوگ کیا سوچتے ہوں کہ آپ کس اس قدر پیٹو انسان ہیں۔

بیگم تم اس کی فکر نہ کرو۔ میں ہر بار یہ کہہ کر مرغ کی پلیٹ منگوا رہا ہوں کہ میری بیگم نے منگوائی ہے۔

☆

ایک محترمہ اپنی پڑوسن پر شوہر کا ہاتھ بٹانے کی ضرورت و اہمیت کو واضح کرنے کے لیے بتا رہی تھی۔

میں ہر کام میں اپنے شوہر کا ہاتھ بٹاتی ہوں۔ مثلاً آج ہی کا واقعہ ہے ہمیں چائے کی طلب تھی۔ تجویز میں نے پیش کی۔ بنائی میرے شوہر نے پی میں نے برتن دھوئے شوہر نے۔

☆

بیٹے نے باپ سے کہا۔

ابا جی...... کامرس بڑا مشکل مضمون ہے کیوں نہ میں ایسٹرونومی (علم نجوم) لے لوں۔

قطعی نہیں۔

باپ غصے سے دھاڑا۔

تمہیں راتوں کو گھر سے باہر رہنے کے لیے کوئی دوسرا بہانہ تلاش کرنا چاہیے۔ ستاروں کے مشاہدے کا بہانہ گھڑ کر کامرس سے اہم مضمون کو چھوڑنا ہرگز درست نہیں ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک کنجوس شخص شادی کے بعد پہلی بار بیوی کو سیر کرانے کے لیے کلفٹن سیر گاہ پر لے گیا۔دل پر پتھر رکھ اس شخص نے پہلے تو بیوی کو جھولے سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کیا۔

اس کے بعد ایک چاکلیٹ خرید کر اپنی بیوی کو دیا۔جب بیوی چاکلیٹ کے ایک کنارے سے تھوڑا سا کھا چکی تو کنجوس کی رگ کنجوسی بھڑکی اور وہ اپنی نئی نویلی دلہن سے مخاطب ہوا۔

بیگم کیا خیال ہے کیوں نہ ہم باقی چاکلیٹ کو اپنے بچوں کے لیے محفوظ رکھ لیں۔

☆

جج :تم نے اپنے شوہر کے سر پر کرسی ماری تھی اس لیے وہ ٹوٹ گئی۔

ملزمہ :مگر حضور میرا ارادہ قطعی یہ نہ تھا

جج نے کہا۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ تمہاری نیت یہ نہ تھی کہ حملہ کرو.......

ملزمہ نے کہا۔

میری نیت نہ تھی کہ کرسی توڑوں۔

☆

وہ بہت پریشان تھا۔ دوست نے پریشانی کی وجہ پوچھی تو بولا۔

گذشتہ روز میری ساس اغوا ہوگئی ہے۔

تو اس میں پریشانی کی تو نہیں بلکہ خوشی کی بات ہے۔ دوست نے کہا۔

یہاں تک تو واقعی خیریت تھی لیکن اب اغوا کنندگان کی طرف سے یہ دھمکی موصول ہوئی ہے کہ اگر میں نے چار دن کے اندر اندر انہیں دس ہزار روپے ادا نہ کیے تو وہ میری ساس کو دوبارہ میرے گھر پر چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

☆

بیوی نے کہا۔

پیارے ہم دونوں تیس برس تک ایک دوسرے کے ساتھ رہے ہیں اگر تم مجھ سے پہلے وفات پا گئے تو میں ہر ہفتے تمہاری قبر پر حاضری دیا کروں گی اور تمہارے پسندیدہ سگریٹوں کا ایک پیکٹ تمہاری قبر پر چڑھایا کروں گی تمہیں پتہ چل جائے گا کہ تمہارے مرنے کے بعد بھی تمہیں بھولی نہیں ہوں۔

شوہر بولا۔

کیا سگریٹوں کے ساتھ قبر پر ماچس بھی چڑھایا کرو گی۔

تمہاری بچگانہ عادت نہیں گئی۔ بیوی نے جواب دیا۔

پیارے جس جگہ تم جاؤ گے وہاں اپنے سگریٹ کو سلگانے کے لیے کسی کو بھی

ماچس کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔
کیونکہ وہاں ہر طرف آگ ہی آگ ہو گی۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک بیوی کے شوہر اور ایک درجن بچوں کے باپ کی میز پر ہمیشہ چینی کے مرتبان میں ایک رنگین مچھلی تیرتی رہتی تھی۔
اس کے ایک دوست نے مرتبان میں ایک مچھلی کی موجودگی کا سبب پوچھا تو اس نے بتایا۔
میں کم سے کم ایک ایسی شے بھی اپنے ہمراہ رکھتا ہوں جو اپنا منہ کھولتی ہے تو کوئی چیز نہیں مانگتی۔

☆

دست شناس نے اس ہاتھ دیکھتے ہوئے۔

مس ناز صاحبہ! جلد ہی کوئی فلمساز، ڈائریکٹر یا ٹی وی پروڈیوسر آپ کو دیکھے گا اور پھر ایک ہی سال بعد آپ ملک کی سب سے نامور اور ہر دلعزیز ہیروئن بن جائیں گے۔

بھئی آپ بھی عجیب دست شناس ہیں سب ایک سی باتیں بتاتے ہیں۔

کل میری سہیلی شمس اور پرسوں میری سہیلی چمکیلی کے ہاتھ دیکھ کر بھی آپ نے یہی پیشین گوئی کی تھی اور انہیں بھی مشہور ہیروئن بن جانے کی خوشخبری سنائی تھی۔

میں مجبور ہوں مس ناز صاحبہ! آج کے دور کی کوئی بھی لڑکی اس سے کم درجے کی پیشین گوئی سننا نہیں چاہتی۔

☆

ایک شخص نے بس میں بیٹھی ہوئی ایک خاتون کو ایک چانٹا مار دیا۔ معاملہ عدالت تک پہنچا۔ مجسٹریٹ نے ملزم سے پوچھا۔

تم نے اس خاتون کو چانٹا کیوں مارا۔

ملزم نے اپنا بیان شروع کیا۔

جناب عالی! واقعہ یہ ہوا کہ میں اس خاتون کی سیٹ کے سامنے بیٹھا تھا۔ میں نے دیکھا کہ بس کا کنڈیکٹر اس خاتون کے پاس آیا اور بولا۔

محترمہ ٹکٹ لے لیں۔

یہ سن کر خاتون نے سیٹ کے نیچے سے اپنا سوٹ کیس نکالا۔ سوٹ کیس کھول کر اس میں سے پرس نکالا۔ پرس نکال کر سوٹ کیس بند کر دیا۔ سوٹ کیس

بند کر کے پرس کھولا۔

پرس کھول کر اس میں سے اپنا چھوٹا بٹوا نکال کر پرس بند کر دیا پرس بند کر کے سوٹ کیس کھولا اور سوٹ کیس کھول کر پرس اس میں رکھ دیا۔ پرس سوٹ کیس میں رکھ کر خاتون نے جب اپنا بٹوہ کھولا تو کنڈیکٹر دوسری طرف چلا گیا۔ چنانچہ خاتون نے سیٹ کے نیچے سے اپنا سوٹ کیس نکالا۔

سوٹ کیس نکال کر اسے کھولا۔ سوٹ کیس کھول کر اس میں سے پرس نکالا اور بٹوا پرس میں بند کر کے پرس کو پھر سوٹ کیس میں رکھا اور سوٹ کیس بند کر کے سیٹ کے نیچے رکھ دیا۔

اتنے میں کنڈیکٹر پھر اس خاتون کی طرف آیا اور ٹکٹ لینے کو کہا۔

خاتون نے پھر سوٹ کیس کھولا اور سوٹ کیس کھول کر اس میں سے پرس نکالا۔ پرس نکال کر سوٹ کیس بند کر کے پرس کھولا۔ پرس کھول کر بٹوا نکالا

اور بٹوا نکال کر پرس بند کر دیا۔ پرس بند کر کے سوٹ کیس کھولا اور سوٹ کیس کھول......

مجسٹریٹ نے چلا کر کہا۔

یہ کیا بک بک لگا رکھی ہے۔

ملزم نے کہا۔

جناب عالی! میں بھی آپ کی طرح پریشان ہو گیا تھا اور بے اختیار میں نے خاتون کو چانٹا مار دیا تھا۔

☆

دو دوست سڑک سے ملحق میدان میں گولف کھیلنے میں منہمک تھے۔ ایک دوست نے ہٹ لگانے کا ارادہ کیا کہ سڑک پر ایک جنازہ آتا ہوا دکھائی دیا اس نے ہٹ لگانے کی بجائے سٹک ہاتھ سے چھوڑ دی اور ہیٹ اتار کر احتراماً سر جھکا کر کھڑا ہو گیا۔

جنازہ گذر گیا تو دوسرے دوست نے کہا۔

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ تم نے سچے دل سے جنازے کا احترام کیا ہے واقعی ہمیں ہر جنازے کا اسی طرح احترام کرنا چاہیے۔

بھئی ...... اتنا احترام کرنا میرا فرض تھا کیونکہ مرحومہ نے مسلسل تیس برس بحیثیت بیوی میرا ساتھ دیا تھا۔

☆

ایک لڑکی اپنی سہیلی سے بولی۔

میرا فیصلہ ہے کہ جب تک میری عمر بیس سال کی نہیں ہو گی میں اس وقت تک ہرگز شادی کرنے کا نام تک نہیں لوں گی۔

سہیلی بولی۔

میرا بھی فیصلہ ہے کہ جب تک میری شادی نہیں ہو جاتی میں اس وقت تک ہرگز بیس سال کی نہ ہوں گی۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک صاحب آدھی رات کے بعد گھر پہنچے اور بڑی دیر تک دروازہ کھٹکھٹانے کے باوجود بیگم کو جگانے میں ناکام رہے۔

اچانک انہیں ایک ترکیب آزمانے کا خیال آیا اور انہوں نے امی امی چلانا شروع کر دیا۔

اگلے ہی لمحے بیگم صاحبہ بڑبڑا کر اٹھیں اور فوراً دروازہ کھول دیا۔

☆

بڑے دن کا ڈنر تھا۔کمانڈر نے جوانوں کو حکم دیا کہ کھانے پر یوں ٹوٹ پڑو جیسے دشمن پر ہلا بولا جاتا ہے۔تمام جوان تندہی سے کھانے میں مصروف ہو گئے۔

کمانڈر نے دیکھا کہ ایک جوان کھانے کے ساتھ ساتھ کچھ چیزیں جیب میں رکھے جا رہا ہے۔

اس نے دھاڑ کر پوچھا۔

یہ کیا حرکت ہے؟

سر میں دشمن کے سپاہیوں کو گرفتار بھی کر رہا ہوں۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

جج: ثابت ہو چکا ہے کہ تمام اشیاء تم نے ہی چرائی تھیں کیونکہ تمہاری انگلیوں کے نشان موجود ہیں۔

ملزم نے کہا۔

میری انگلیوں کے نشان؟ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کیونکہ اس وقت تو میں نے دستانے پہنے ہوئے تھے۔

☆

ایک بھلے مانس کی گائے گم ہوگئی اور وہ رپورٹ درج کرانے کے لیے ایک تھانے گیا۔

سپاہی نے رپورٹ لکھتے ہوئے پوچھا۔

تمہاری گائے کی نشانی کیا تھی۔

جناب وہ چلتے ہوئے دم ہلاتی تھی۔

☆

استاد: بتاؤ سمندر میں روشنی کے مینار کیوں بنائے جاتے ہیں۔

شاگرد: اس لیے کہ مچھلیاں راستہ نہ بھول جائیں۔

☆

استاد نے شاگرد سے پوچھا۔

اختر تمہیں معلوم ہے کہ زمین گول ہے کیا تم اس کے اردگرد چل سکتے ہو۔

نہیں جناب، لیکن کیوں نہیں

اس لیے کہ میرے پاؤں میں چوٹ لگی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک جیب کترا اپنے دوست سے سردی کے موسم کا گلہ کرتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

مجھے سردیوں کا موسم بالکل پسند نہیں ہے۔

لیکن کیوں؟

اس لیے کہ ہر کوئی اپنی جیبوں میں ہاتھ ڈالے رکھتا ہے۔

☆

ایک تیراک فخریہ انداز میں دوست سے کہہ رہا تھا۔ میں پانی میں آدھ گھنٹے تک رہ سکتا ہوں۔ کیا تم ایسا کر سکتے ہو؟

میں قیامت تک پانی کے اندر رہ سکتا ہوں

وہ کیسے؟

وہ بولا۔ کیونکہ مجھے تیرنا نہیں آتا۔

☆

لاعلمی بھی کتنی بڑی نعمت ہے۔

ایک سائنس دان نے ایک خاص قسم کی مکھی پر لیکچر دیتے ہوئے کہا۔

سائنسی نقطۂ نظر سے اس مکھی کے پر اس کے جسم سے چھوٹے ہیں۔ چنانچہ سائنس کی رو سے یہ مکھی اس قابل نہیں ہے کہ وہ اڑ سکے۔ لیکن چونکہ مکھی کو اس اہم سائنسی حقیقت کا علم نہیں ہے اس لیے وہ آسانی سے اڑتی پھرتی ہے۔

☆

استاد: بتاؤ اکبر کی وفات کے بعد کیا ہوا؟

شاگرد: جناب ہونا کیا تھا؟ لوگوں نے نہلا دھلا کر دفن کر دیا۔

☆

استاد نے کمرے میں داخل ہوتے ہی پوچھا۔

پانی پت کے میدان میں ابراہیم لودھی سے کون لڑا تھا۔

شاگرد بولا۔

قسم لے لیجئے میں نہیں لڑا تھا۔

☆

ملاقاتی نے مکان پر دستک دی۔ ننھے میاں باہر آئے تو ملاقاتی نے اس کے ابا جان کے بارے میں پوچھا۔

ننھے میاں بولے۔

آپ اپنا نام بتا دیجئے۔

تو کیا تمہارے ابا جان میرے منتظر تھے۔

یہ تو مجھے معلوم نہیں، البتہ انہوں نے ایک شخص کا نام لے کر کہا تھا کہ اگر وہ آئیں تو کہہ دینا کہ ابا جان گھر پر نہیں ہیں۔ اس لیے آپ پہلے اپنا نام بتائیں۔

☆

ایک صاحب بیمہ کمپنی کے دفتر گئے اور ایجنٹ سے بولے۔

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرانا چاہتا ہوں۔

آپ ہوائی جہاز پر سفر کرتے ہیں۔

جی نہیں۔

بحری جہاز پر۔

جی نہیں۔

پھر موٹر بس یا تانگے پر تو ضرور بیٹھتے ہوں گے۔

جی نہیں۔

تو پھر معاف کیجئے ہم پیدل چلنے والوں کا بیمہ نہیں کرتے۔

☆

عجائب گھر کے گائیڈ نے مہمان خواتین کو سیر کرانے کے بعد پوچھا۔

میں نے آپ کو عجائب گھر کی تمام چیزیں دکھا دی ہیں اگر آپ مزید کچھ پوچھنا چاہتی ہوں تو فرمائیے۔

ایک خاتون نے پوچھا۔

آپ عجائب گھر کے فرش کو چمکدار بنانے کے لیے کون سا پالش استعمال کرتے ہیں؟

☆

جب نرس اسے سٹریچر پر لٹا کر مردہ خانہ کی طرف لے جا رہی تھی تو ایک جھٹکے سے اس کی آنکھ کھل گئی اس نے پریشان ہو کر نرس سے پوچھا۔

مجھے کہاں لے جا رہی ہو۔

''مردہ خانے''

لیکن میں تو زندہ ہوں۔

نہیں تم مر چکی ہو۔

وہ کیسے؟

اس لیے کہ تم ڈاکٹر سے زیادہ نہیں جانتی اور ڈاکٹر کا فیصلہ یہی ہے کہ تم مر چکی ہو۔

☆

چرچل کی ۸۰ ویں سالگرہ پر ایک اخبار کے فوٹو گرافر نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا۔

کتنا پر لطف ہوگا وہ دن جب میں آپ کی سوویں سالگرہ پر آپ کی تصویر اتاروں گا۔

بوڑھے سیاسی مدبر نے فوٹو گرافر کو سر سے پاؤں تک دیکھا اور بولا۔

ہاں، مجھے تو کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ تمہاری خواہش پوری نہ ہو۔ بظاہر تو تم تندرست ہی نظر آ رہے ہو۔

☆

ایک گاہک نے منیجر سے شکایت کی۔

رات بارش آدھ گھنٹہ برسی اور چھت پوری رات ٹپکتی رہی اور میں نہاتا رہا۔

یہ کہنے کے بعد گاہک منیجر کو ایسی نظروں سے دیکھتا رہا کہ وہ ابھی معذرت پیش کرے گا لیکن ہوا کچھ یوں کہ منیجر نے بیرے کو آواز دی اور کہا دیکھو صاحب کے بل میں پوری رات باتھ لینے کا بل بھی شامل کردو۔

☆

ایک ادیب اپنے دوست سے کہہ رہا تھا جب میں مسلسل دس سال تک لکھتا رہا تو مجھے احساس ہوا کہ میرے اندر لکھنے کی صلاحیت بالکل نہیں ہے۔

تو پھر تم نے لکھنا بند کر دیا ہو گا۔

نہیں اس وقت تک میں بہت مشہور ہو چکا تھا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مریض: ڈاکٹر صاحب نے ابھی تک نیند کی گولیاں نہیں بھیجیں۔

نرس: نہیں۔

مریض: جلدی منگوائیں مجھے سخت نیند آ رہی ہے اب میں گولیوں کے انتظار میں مزید نہیں جاگ سکتا۔

☆

کلرک نے چپڑاسی سے پوچھا۔

کیا صاحب اندر ہیں؟

چپڑاسی اسے پہچانتا نہ تھا۔

اس نے الٹا سوال کیا۔

کیا آپ سیلز مین ہیں یا بل کلکٹر یا صاحب کے دوست؟

کلرک نے بگڑ کر کہا۔

میں سب کچھ ہوں۔

صاحب میٹنگ میں ہیں۔وہ شہر سے باہر ہیں آپ اندر تشریف لے جائیں

وہ آپ کے منتظر ہیں۔

☆

مریض نے ڈاکٹر سے شکایت کی کہ ہر شخص سے مجھے پریشانی ہوتی ہے، ڈاکٹر نے دوا تجویز کر دی۔

دوبارہ دوا لینے آیا تو ڈاکٹر نے پوچھا۔

کیوں بھئی تم نے اپنے ذہنی رویئے میں کوئی تبدیلی محسوس کی۔

مجھ میں تو کوئی تبدیلی نہیں۔ہاں البتہ اوروں کا رویہ میرے ساتھ کچھ بدل گیا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

رات مشتاق اور مظفر میں خوب دھینگا مشتی ہوئی۔

حیرت ہے وہ تو ایک جان دو قالب تھے۔

ہاں درست ہے انہیں ایک دوسرے سے جدا کرنے میں دس منٹ تک زور لگانا پڑا۔

☆

ایک بار چارلی چپلن کو پتہ چلا کہ ایک شہر میں انعامی مقابلہ ہو رہا ہے۔ پہلا انعام اسے دیا جاتا ہے جو چارلی چپلن کی ہو بہو نقل اتار سکے۔
چارلی کو شرارت سوجھی۔اپنا نام بھی لکھوا دیا۔پہنچا تو مقابلہ ہار گیا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

تین شرابیوں کے ہاتھ ایک بوتل آ گئی۔طے پایا کہ سب کا حصہ برابر ہو گا۔
بوڑھے شرابی نے تجویز مان لی اور کہا۔
بوتل سے اپنا اپنا حصہ آپ پہلے نکال لیں بچی ہوئی شراب میں پی لوں گا۔ساتھیوں نے تجویز مان لی اور گلاس اور برف لینے باہر چلے گئے لوٹے تو دیکھا کہ بوتل خالی پڑی ہے اور بڑے میاں دھت پڑے ہیں۔یاروں نے جواب طلبی کی تو بولے۔
تمہیں جب اتنی دیر ہو گئی تو سوچا کہ میں اپنا حصہ پی لوں۔یہ الگ بات ہے کہ میں تمہارا حصہ پئے بغیر اپنے حصہ تک نہ پہنچ سکتا تھا۔

☆

پریس کے سامنے یورپ کے ایک گھڑی ساز ادارے نے دعویٰ کیا کہ ہم نے ایک ایسی گھڑی تیار کر لی ہے جو ایک منٹ کا لاکھواں حصہ بھی بتا سکتی ہے۔

ایک اخبار نویس بولا۔ اب صحیح پتہ چل سکے گا کہ ایک عورت کو اپنی زبان سے پھرنے میں کتنی دیر لگتی ہے۔

☆

ویت نام کی جنگ کے دوران جب ایک ویت نام کمانڈر اگلے موروچوں کا معائنہ کر رہا تھا تو اچانک دشمن کی طرف سے ایک گولی آئی اور کمانڈر کے سر سے گذر گئی کمانڈر نے فوراً حکم دیا۔

جدھر سے گولی آئی ہے ادھر فائر کھول دو۔

لیکن ایک نوجوان نے کھڑے ہو کر کہا۔ جناب ہمیں اسلحہ ضائع کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہمیں معلوم ہے کہ دشمن کا سپاہی کس جگہ چھپا ہوا اور ہم جس وقت بھی چاہیں دشمن کو اپنی گولی کا نشانہ بنا سکتے ہیں۔

تو پھر اسے گولی کیوں نہیں مارتے۔

اس لیے کہ اس سپاہی کا نشانہ بہت غلط ہے اور ہمیں ڈر ہے کہ اگر ہم نے

اسے گولی ماردی تو وہ وہاں کوئی صحیح نشانے والا آدمی نہ بھیج دیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک وکیل اور ایک مولوی میں بحث چھڑ گئی۔وکیل اپنی دلیلوں سے نہ جیت سکا تو جل کر بولا۔

اگر میرے گھر ایک کاٹھ کا الو پیدا ہو تو میں اسے مولوی ہی بناؤں گا۔

مولوی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

مگر میرے خیال میں تمہارے والد صاحب کی رائے اس سے مختلف تھی۔

☆

ماں نے بیٹے سے کہا۔

تم بالکل نکمے ہو اپنے باپ ہی سے کچھ سیکھو۔

بیٹا بولا۔

انہوں نے کونسا کارنامہ سر انجام دیا ہے۔

ماں نے کہا۔

دیکھتے نہیں اچھے چال چلن کی وجہ سے جیل کے افسروں نے ان کی باقی ماندہ سزا معاف کر دی ہے۔

☆

ایک کتے نے مسافر پر حملہ کر دیا۔مسافر کے ہاتھ میں کلہاڑی تھی۔اس نے کتے کو کلہاڑی مار کر ہلاک کر دیا۔ کتے کا مالک اپنے ساتھیوں کی مدد سے مسافر کر پکڑ کر عدالت پہنچ گیا۔قاضی نے مسافر سے سوال کیا۔تم نے کتے کو کیوں قتل کر دیا تھا۔

مسافر نے جواب دیا۔اس نے مجھ پر حملہ کیا تھا۔

قاضی نے کہا۔تمہیں کلہاڑی کے دستے سے کام لینا چاہیے تھا۔مسافر نے جواب دیا۔لیکن جناب کتے نے بھی اپنے دانتوں کی طرف سے کام لیا تھا اگر وہ دم کی طرف سے حملہ کرتا تو میں بھی کلہاڑی کی دم سے کام لیتا۔

☆

بیوی نئی ساڑھی کے لیے ضد کر رہی تھی۔

میاں نے سمجھایا۔

نیک بخت تمہاری الماری ساڑھیوں سے بھری پڑی ہے۔نئی ساڑھی پر پیسے ضائع کرنے سے فائدہ۔

بیوی نے کہا۔

وہ سب محلے والیوں نے دیکھ رکھی ہیں۔

اچھا۔میاں نے کہاتو چلو یوں کرتے ہیں کہ محلّہ ہی بدل لیتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

☆

جج ملزم سے:تم پر الزام ہے کہ تم نے ریستوران کے منیجر کے سر پر کوئی پتھر دے مارا جس کی وجہ سے وہ بیہوش ہو گیا تھا۔

ملزم نے قسم کھاتے ہوئے بتایا۔

جناب میں نے ہرگز منیجر کے سر پر کوئی پتھر نہیں مارا بلکہ جو گوشت کی بوٹی وہ میرے لیے لایا تھا اسے میں نے اس کے سر پر دے مارا تھا۔

☆

ایک شخص ایک گھر میں چوری کی نیت سے داخل ہوا اور اپنی چادر بچھا کر اندر مال اکٹھا کرنے گیا۔ لیکن اندر سے اس کے ہاتھ کچھ بھی نہ آیا۔ جب باہر نکلا تو اس کی چادر بھی غائب تھی۔

اور ایک رقعہ پڑا تھا۔ "یہاں دن کے اجالے میں کچھ نہیں ملتا تم رات کو مال ڈھونڈنے آئے ہو"۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مسافر نے سٹیشن ماسٹر سے پوچھا۔

جناب گاڑی اس قدر تاخیر سے کیوں آئی ہے۔

سٹیشن ماسٹر بولا۔

برف باری کی وجہ سے گاڑیاں عموماً لیٹ ہو ہی جاتی ہیں۔

مسافر بولا۔

لیکن آج تو برف باری نہیں ہوئی۔

سٹیشن ماسٹر بولا۔

لیکن محکمہ موسمیات نے برف باری کی پیشین گوئی تو کی تھی نا۔

☆

ایک آدمی نے مولوی صاحب سے پوچھا۔

ریل گاڑی میں سفر کرتے ہوئے نماز کس طرف منہ کر کے پڑھیں۔

جواب ملا۔

جس طرف تمہارا سامان رکھا ہوا ہو۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ملا نصیر الدین ایک دفعہ ایک استاد سے باجا سیکھنے گئے تو پوچھا۔

آپ کی فیس کتنی ہے۔

استاد نے جواب دیا۔

پہلے مہینے کی تین دینار......اور پھر ہر مہینے ایک دینار۔

ملا بولے۔

اچھا تو پھر میرا نام لکھ لیں میں دوسرے مہینے سے آؤں گا۔

☆

تمہاری مادری زبان کیا ہے؟

کچھ نہیں۔

ہائیں......تمہاری مادری زبان کوئی سی بھی نہیں ہے۔

ہاں! میری ماں گونگی جو ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

پولیس کی بھرتی ہو رہی تھی ایک امیدوار سے افسر نے پوچھا۔
مجمع کو منتشر کرنا ہو تو کیا کرو گے۔

امیدوار نے جواب دیا۔

میں چندہ جمع کرنا شروع کر دوں گا۔

☆

ایک عورت کا شوہر روز رات کو گھر دیر سے آتا تھا۔اور بیوی کے پوچھنے پر ادھر اُدھر کا بہانہ کر دیتا۔

ایک رات ٹھیک دو بجے اس کے بچے کی آنکھ کھلی تو وہ تقاضا کرنے لگا۔

امی کوئی کہانی سناؤ......امی کوئی کہانی سناؤ۔

بس تھوڑی دیر صبر کرو۔تمہارے ابا آتے ہی ہوں گے وہ ہم دونوں کو کہانی سنائیں گے۔

☆

ایک میراثی گاؤں میں بیٹھا اپنی شہسواری کی ڈینگیں مار رہا تھا۔پٹواری کو تاؤ آ گیا اس نے زمیندار کا اڑیل گھوڑا منگوا بھیجا۔

لے بیٹا اب شہسواری دکھا۔

میراثی ڈرتے ڈرتے گھوڑے پر سوار ہوا۔گھوڑا دو چار بار اچھلا تو وہ پیچھے کھسکتا کھسکتا دھڑام سے نیچے آرہا۔پٹواری نے طنز سے کہا۔

کیوں میاں شہسواری تمہاری کیا ہوئی۔

شہسواری کیا ہوتی۔

میراثی نے کپڑے جھاڑتے ہوئے کہا۔

گھوڑا ہی ختم ہو گیا۔

☆

ایک سید نے اپنے بیٹے کی شادی کا انتظام کیا۔سید صاحب کو مذاق سوجھا۔ ہدایت کر دی کہ میراثی کو کھانے کے لیے کچھ نہ دیا جائے۔اور مانگے تو میرے پاس بھیج دینا۔میراثی کو کھانے میں کچھ نہ ملا تو خود ہی ان کے پاس پہنچا۔سید صاحب بولے۔

میاں دیکھو حشر کے دن تو ہمارا ہی دامن تھام کر گزرنا ہے حشر میں بخشش مقصود ہے تو یہاں کھانا نہ مانگو۔

میراثی کہاں چپ رہنے والا تھا بولا۔

شاہ صاحب بارات کن لوگوں کے گھر جانی ہے۔

انہوں نے کہا۔

بڑے شاہ صاحب کے گھر۔

میراثی بولا تو بخشش ان سے کروا لیں گے کھانا آپ کھلا دیں۔

☆

ایک نوخیز شاعر جب پہلی بار عینک لگا کر آیا تو بوڑھے شاعر نے کہا۔

عینک لگا کر تم بالکل بجو لگتے ہو،

نوخیز شاعر بولا۔

عینک اتار دوں تو پھر آپ مجھ کو بجو لگتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

رمضان بھر زور کی گرمی پڑی۔ عین انتیسویں دن ابھی لوگ چاند دیکھنے کی تیاری میں تھے کہ بادل آ گئے۔

ایک بڑے میاں جنہوں نے پورے روزے رکھے تھے اس پر جل بھن گئے اور آسمان کی منہ کر کے بولے۔

واہ اللہ میاں واہ! اپنی باری تھی تو خوب دھوپ لگائی اب ہماری باری ہے تو بادل چڑھا لئے ہیں۔

☆

انگریزی کے مشہور ادیب آسکر وائلڈ کا ڈرامہ پہلی ہی رات فیل ہو گیا۔

دوسرے روز اس کے ایک دوست نے پوچھا۔

کہو یار! کل تمہارا ڈرامہ کیسا رہا؟

آسکر وائلڈ نے کہا۔

ڈرامہ بے حد کامیاب رہا۔ لیکن دیکھنے والے فیل ہو گئے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ڈاکٹر مریض سے کل دوائی پی لی (پیلی) تھی۔

مریض: نا جی ڈاکٹر صاحب وہ تو کالی تھی۔

☆

ایک بوڑھا آدمی ڈاکٹر سے جناب رات بھر سردی سے کانپتا رہا ہوں بخار بھی ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر نے پوچھا۔ کیا دانت بھی بجتے رہے تھے؟

بوڑھا بولا۔ بجتے رہے ہوں گے۔ لیکن مجھے پتہ نہیں چلا کیونکہ وہ تو میں نے اتار کر الماری میں رکھ دیئے تھے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

گنجا مہمان: بچو سے تم اتنا ہنس کیوں رہے ہو؟

بچے: کچھ نہیں جی صرف اس لیے کہ امی نے آپ کے کمرے میں برش اور کنگھا بھی رکھ دیا ہے۔

☆

انارکلی میں سکھ کو دیکھ کر بہت سے لوگ جمع ہو گئے ہجوم اکٹھا ہوتے دیکھ کر سردار جی اطمینان سے بولے۔ ''بھئی دیکھتے جاؤ اور گذرتے جاؤ''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

سردار جی کی ٹکر ایک ٹرک سے ہوگئی۔ بہت سے چوٹیں آئیں۔ ایک دوست ملنے کے لیے آیا اور اس نے سردار جی سے پوچھا۔ حادثہ کیسے ہوا؟

سردار جی بولے۔

بس جی کچھ سمجھ نہیں آیا۔ میں رات موٹر سائیکل پر جا رہا تھا کہ سامنے سے دو موٹر سائیکل آتے ہوئے دکھائی دیئے میں نے ان دونوں کے درمیان سے گذرنا چاہا تو کوئی چیز آ ٹکرائی۔

☆

دو دوست صبح صبح سبزی لینے جا رہے تھے اچانک ایک دوست نے ٹوکری زمین پر گرادی۔ دوسرے نے فوراً اٹھالی۔

پہلے نے کہا۔

میں جو چیز گرا دیتا ہوں اسے دوبارہ نہیں اٹھاتا۔

دوسرا دوست حیرت سے بولا۔

عجیب بات ہے جب تم اکیلے ہوتے ہو تو پھر کون اٹھاتا ہوگا۔

پہلا دوست: میں اکیلے میں کوئی چیز گراتا ہی نہیں ہوں۔

☆

جج مجرم سے: میں نے اس سے پہلے بھی کئی بار تمہیں مجرم کی حیثیت سے عدالت میں دیکھا ہے۔

مجرم بولا۔

یہ حضور کی قدر دانی ہے ورنہ اس زمانے میں کون کسی کو یاد کرتا ہے۔

☆

مالک (دیر سے آنے پر غصے ہو کر) الو کہاں رہتا ہے۔

نوکر: حضور! گھونسلے میں۔

مالک: گدھے۔

نوکر: حضور دھوبی کے ہاں۔

مالک بگڑ کر۔ بے وقوف، نالائق

نوکر معصومیت سے: حضور مجھے اس جانور کا پتہ نہیں ہے۔

☆

ایک شراب خانے کے کاؤنٹر پر یہ تحریر آویزاں تھی۔ اگر آپ ناخوشگوار باتیں بھلانے کے لیے پی رہے ہیں تو براہ کرم پیسے پہلے دے دیجئے۔

☆

لڑکپن کے دو ساتھی طویل عرصے کے بعد ملے تو ایک دوسرے کا احوال پوچھنے لگے۔ صحت اور کاروبار کی باتیں ختم ہوئی۔ تو آخر میں ایک نے پوچھا۔ بھائی تمہارے کتنے لڑکے ہیں۔

دوسرے نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا۔ دو تھے۔

کیا مطلب دو تھے دوسرے نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

ایک شاعر ہو گیا ہے۔

☆

مالک: آج کا اخبار کہاں ہے؟

نوکر: (پریشانی سے) حضور کل سے ڈھونڈ رہا ہوں مل ہی نہیں رہا۔

☆

ماں: نعیم تم کتے کی دم کیوں کھینچ رہے ہو؟

نعیم: امی جان! میں نے تو صرف پکڑ رکھی ہے، کھینچ تو وہ خود رہا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
www.
All rights reserved.
©2002-2006

☆

وزیر اعظم پاگل خانے کا معائنہ کرنے گیا۔ پاگل خانے کے دروازے پر اس کی ملاقات ایک پاگل سے ہوئی جو قدرے ٹھیک لگ رہا تھا۔ اس نے وزیر اعظم سے پوچھا تم کون ہو۔ میں اس **ملک** کا وزیر اعظم ہوں۔ پاگل نے جب میں یہاں آیا تھا تو میں بھی یہی کہتا تھا کہ میں اس **ملک** کا وزیر اعظم ہوں۔ خیر کچھ دن یہاں رہو گے تو ٹھیک ہو جاؤ گے۔

☆

ایک شخص دوسرے سے! یہ اینٹیں اور پتھر لیے بازار میں کیوں پھر رہے ہو؟

دوسرا: میں اپنا مکان فروخت کرنا چاہتا ہوں اس کا نمونہ لیے پھر رہا ہوں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک کلاس میں بہت شور ہو رہا تھا۔ استاد نے کلاس روم میں آ کر بچوں سے کہا تم لوگوں میں شرافت نہیں ہے۔

جھٹ سے ایک لڑکا بولا۔ سر شرافت پانی پینے گیا ہوا ہے۔

☆

ایک پہلوان نما آدمی نے ایک دبلے پتلے شخص کو تڑاخ سے تھپڑ مار دیا دبلا آدمی بولا ایک منٹ، ایک منٹ تم نے یہ تھپڑ مذاق میں مارا ہے یا غصہ سے۔ پہلوان بولا۔ غصہ سے، ٹھیک ہے ورنہ اس قسم کا مذاق مجھے بالکل پسند نہیں ہے۔ دبلا آدمی بولا۔

☆

ایک دن ملا نصیر الدین بازار سے ایک سیر گوشت لائے اور ایک دوست کو کھانے پر بلایا...... جب کھانا شروع کیا تو پلیٹ میں گوشت کا ٹکڑا موجود نہیں تھا۔ بیوی سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ گوشت بلی نے کھالیا ہے۔ بلی سامنے ہی موجود تھی۔ ملا نے بلی پکڑی اور ترازو میں ڈالا کر بلی کا وزن کیا تو بلی ایک سیر نکلی۔ ملا کو غصہ آیا اور بیوی سے کہنے لگا بیگم ایک سیر بلی تو گوشت کہاں ہے اور ایک سیر گوشت ہے تو بلی کہاں ہے؟

☆

ایک مرتبہ شوہر اور بیوی کا کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ شوہر بولا خدا تیرا خانہ خراب کرے تو مجھے چین سے نہیں رہنے دیتی۔ بیوی نے پر تشویش اور ہمدردانہ انداز میں جواب دیا۔ میرے سرتاج خدا کے لیے ایسا نہ کہیں، خدا مجھے بیوہ ہی نہ کر دے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

امجد کے والد رپورٹ دیکھ کر بہت ناراض ہوئے اور بولے کتنی خراب رپورٹ ہے تمہاری تمہیں تو مارے شرم کے ڈوب مرنا چاہیے اردو خراب، انگریزی خراب، حساب خراب...... ہر چیز خراب ہے حد ہو گئی۔

امجد: معصومیت سے نہیں ابو جان! آگے پڑھئے لکھا ہے صحت بہت اچھی ہے۔

☆

ایک خاتون ابتدائی طبی امداد کی ٹریننگ مکمل کر کے آ رہی تھیں کہ انھیں ایک شخص سڑک پر اوندھے منہ لیٹا ہوا ملا۔ وہ لپک کر اس کے قریب پہنچیں اور سانس کیا آمد و رفت بحال کرنے کے لیے پھیپھڑوں کو دبانا شروع کر دیا۔ جب سارے اصول آزما چکیں تو اس شخص کے جسم میں حرکت پیدا ہوئی اور وہ اٹھتے ہوئے بولا۔

محترمہ! آپ مجھے مین ہول میں تار لگانے دیں گی کہ نہیں؟

☆

ایک شخص پہلی بار تقریر کرنے لگا۔ تقریر تحریر شدہ تھی۔ جب پہلا صفحہ ختم ہوا تو آخری الفاظ تھے ''شیر جیسا بہادر انسان'' اس کے بعد غلطی سے ایک کی بجائے دو صفحے الٹ گیا۔ اس شخص نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا ''انڈے سے نکلتا ہے''۔

☆

ایک امیر آدمی کشتی میں سوار دریا کی سیر کر رہا تھا کہ اتفاقاً کشتی بھنور میں پھنس گئی امیر آدمی گھبرا گیا اور ملاح سے پوچھا کوئی خطرہ تو نہیں ہے؟ ملاح نے جواب دیا۔ آپ بے فکر رہیں کشتی بیمہ شدہ ہے اور میں فن پیراکی میں مہارت رکھتا ہوں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006 WWW.

☆

ایک صاحب کو وقت معلوم کرنا تھا۔ او شبراتی، او شبراتی کہاں مر گیا کم بخت۔

نوکر: آیا سرکار۔

صاحب: دیکھو اس وقت کا بج رہا ہے۔

نوکر: سرکار! اس وقت تو ریڈیو بج رہا ہے۔

☆

دو شہری ایک سڑک پر برابر چل رہے تھے اسی دوران ایک دیہاتی بھی ان کے درمیان آ کر چلنے لگا۔شہریوں نے پوچھا۔کیوں بھئی! تم احمق ہو، یا بیوقوف۔

دیہاتی چہک کر بولا: جناب میں دونوں کے درمیان میں ہوں۔

☆

ایک کشتی میں ایک شعبدہ باز سوار تھا۔وہ راستہ بھر مسافروں کو کرتب دکھاتا رہا۔کبھی وہ کسی کی گھڑی کے دو ٹکڑے کر دیتا اور اسے دوبارہ جوڑ دیتا۔اور کبھی کسی کرسی کو توڑ کر جوڑ دیتا۔اتفاق سے اسی دوران کشتی الٹ گئی۔ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔شعبدہ باز اور تین چار دوسرے مسافر ایک تختے پر سوار ہو گئے۔جب ذرا حواس بحال ہوئے تو ایک مسافر بولا۔بس، بہت مذاق ہو چکا، اب کشتی کو پہلی حالت میں لے آؤ۔

☆

ڈاکٹر: کہو! کل سے تمہیں کوئی تکلیف تو نہ ہوئی؟

مریض: بس ڈاکٹر صاحب، سانس بہت تیزی سے چل رہی ہے۔

ڈاکٹر: مطمئن رہو میں اسے بھی روک دوں گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
WWW.
All rights reserved.
©2002-2006
اقبال سائبر لائبریری

☆

جج: ملزم سے تم دن میں کتنی بار جیب کاٹتے ہو؟

ملزم بیس، تیس مرتبہ۔

جج: اور پھر بھی تم یہی کہتے ہو تم جیب تراش نہیں ہو؟

ملزم: جی ہاں! میں مجرم نہیں بلکہ ایک درزی ہوں۔

☆

حمید دوست سے: اچھا تو پھر بیوی سے تمہاری لڑائی کیسے ختم ہوئی؟
ارشد: وہ گھٹنوں کے بل رینگتی ہوئی میرے پاس آئی اور ڈانٹ کر کہنے لگی، چلو اب نکل آؤ چارپائی کے نیچے سے۔

☆

ایک شاعر کو کسی جرم میں پولیس نے گرفتار کر لیا۔ عدالت میں مقدمہ چلا تو جج نے پوچھا۔

آپ اپنی صفائی میں کچھ کہنا پسند کریں گے؟

''شاعر جی بس اپنی تازہ غزل سنانا پسند کروں گا۔''

☆

ایک سیاستدان ایک جلسے سے خطاب کر رہا تھا کہ میں آپ کے لیے ہر کام کرنے کو تیار ہوں۔ لیکن ضمیر نہیں بیچوں گا۔

مجمع سے آواز آئی جناب بیچی وہ چیز جاتی ہے، جو موجود ہو!!

☆

گلی میں کھڑا ہوا گدھا بہت میٹھے سروں سے بول رہا تھا شوہر کو مذاق سوجھا۔

بیگم سے بولے سعیدہ! یہ کیا کہہ رہا ہے؟

بیگم نے جھٹ جواب دیا۔ آپ کے ساتھ رہتے ہوئے ابھی تین ہی ماہ گذرے ہیں، یہ زبان سیکھنے میں دیر لگے گی۔

☆

ایک بوڑھا: میرا خیال ہے کہ ٹیلی وژن اب اخبار کی جگہ لے لے گا۔

دوسرا: احمق کہیں کے، بھلا ٹیلی وژن سے بھی کوئی مکھیاں اڑا سکتا ہے؟

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مریض: ڈاکٹر صاحب، میں اس بیماری سے عاجز آ گیا ہوں اب جی چاہتا ہے کہ خودکشی کر لوں۔

ڈاکٹر: نا، تم کیوں زحمت کرتے ہو، آخر میں کس لیے ہوں۔

☆

استاد: سڑکوں پر سگریٹوں کے ٹکڑے مت پھینکو، امریکہ کی آتشزدگی یاد رکھو‘
اس فقرے سے مشابہہ فقرہ بنائیے۔
شاگرد: جگہ جگہ مت تھوکو، پنجاب کا سیلاب یاد رکھو۔

☆

بحری جہاز میں ایک ملازم کھڑا لوگوں کو بتا رہا تھا کہ فرسٹ کلاس کدھر ہے اور سیکنڈ کلاس کدھر ہے؟
ایک عورت بچہ اٹھائے ہوئے داخل ہوئی، ملازم نے جلدی سے پوچھا، فرسٹ یا سیکنڈ؟ عورت نے شرما کر جواب دیا...... تیسرا۔

☆

دیہاتی: ریلوے گارڈ سے بابو، تین بجے والی گاڑی کب آئے گی؟

گارڈ: مسکراتے ہوئے دو بج کر ساٹھ منٹ پر۔

دیہاتی: میں پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ گاڑی کا وقت بدل گیا ہو گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

احسان: نوجوان وکیل تمہارا کرایہ دار تھا، اس کا کیا بنا؟

محسن: اچھا وکیل ہے گذشتہ سال میرے سارے مقدموں میں اسی نے میری وکالت کی تھی۔

احسان: کیا وہ کامیاب ہوا؟

محسن: اس سے بڑھ کر اور کیا کامیابی ہو سکتی ہے کہ آج کل میں اس کا کرائے دار ہوں۔

☆

بچی: مجسٹریٹ باپ سے: ابا جان مجھے سالگرہ پر کیا تحفہ دیں گے؟
مجسٹریٹ باپ: (جو کسی مقدمہ کے متعلق گہری سوچ میں غرق تھا) نے بے خیالی میں کہا دس سال قید با مشقت۔

☆

دو شخص آپس میں لڑ رہے تھے جبکہ تیسرا دیکھ رہا تھا۔ پہلے نے کہا میں گھونسہ مار کر تمہارے چونتیس دانت توڑ دوں گا۔ تیسرے سے چپ نہ رہا گیا کہنے لگا۔ اس کے تو صرف بتیس دانت ہیں......
پہلے نے کہا مجھے معلوم تھا کہ تم بیچ میں ضرور بولو گے اس لیے میں نے دو دانت تمہارے بھی شامل کر لیے تھے۔

☆

دو دوست صبح اسکول جا رہے تھے۔ ایک دوست دوسرے سے بولا۔ یہ پیسہ ہے اسے اوپر کی طرف پھینکو اگر چاند پڑا تو چڑیا گھر چلیں گے۔ اگر پشت پڑی تو سرکس اور اگر خدانخواستہ سیدھا کھڑا ہو گیا تو سکول چلے جائیں گے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک شخص نے سینما فون کیا اور دریافت کیا۔ آپ کے سینما میں کون سی فلم چل رہی ہے؟ منیجر نے جواب دیا۔ خاموش رہو۔ ان صاحب نے غصے سے کہا ''احمق''، منیجر نے کہا اگلے ہفتے چلے گی۔

☆

ایک میاں بیوی کا نیا جوڑا میدان میں سے گزر رہا تھا، وہاں ایک گدھا گھاس چر رہا تھا۔ میاں نے ازراہ مذاق بیوی سے کہا، دیکھو تمہارا رشتہ دار کھڑا ہے، بیوی نے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔ شادی سے پہلے تو نہیں تھا شادی کے بعد بنا ہے۔

☆

سپاہی: تم نے اسے پستول سے کیوں مارا؟

ملزم: جناب، میرے پاس پستول کا لائسنس موجود ہے ویسے ہی نہیں مار ڈالا۔

☆

ایک شخص دوسرے سے: میرے پاس ہر روز ہزاروں خط آتے ہیں لیکن میں ایک بھی نہیں پڑھتا۔

دوسرا: وہ کیوں؟

پہلا شخص: اس لیے کہ میں ڈاکیہ ہوں، کیا سمجھے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

موٹا آدمی: کل میں اتفاق سے آپ کے دوست پر گر پڑا تھا۔

دوسرا آدمی: میں بھی اتفاق سے اسی دوست کی تعزیت کو جا رہا ہوں۔

☆

والد: بیٹے سے! بتاؤ آم کب توڑنے چاہئیں؟

بیٹا: ابا جان! جب مالی باغ میں نہ ہو۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

کشمیر کا واقعہ ہے، قائداعظم ایک جگہ کھانا کھا رہے تھے۔ باتوں ہی باتوں میں ذکر چھڑ گیا کہ کشمیر کے راجہ کھانا بڑا اچھا پکا لیتے ہیں۔

قائداعظم نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ویسے تو میں بھی انڈا تل لیتا ہوں۔ لیکن اگر راجہ چاہے تو میں اس کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے تیار ہوں۔ کیونکہ مجھے ایک اچھے باورچی کی سخت ضرورت ہے۔

☆

استاد: (شاگرد سے) کل تم اسکول کیوں نہیں آئے؟

شاگرد: جناب کل میری دادی فوت ہوگئی تھیں۔

استاد: اچھا جاؤ لیکن یاد رکھو، آئندہ ایسا نہ ہو۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک آدمی حجام کی دکان پر گیا۔ جب بال کٹوانے کے لیے بیٹھا تو حجام نے پوچھا۔ جناب بال کیسے کاٹوں۔

وہ صاحب بولے۔ بالکل خاموشی سے۔

☆

استاد نے شاگرد سے کہا "اب جبکہ تم نے یہ سبق اچھی طرح پڑھ لیا ہے یہ بتاؤ کہ بیٹے نے باپ کے سامنے اس کا پسندیدہ درخت کاٹ دیا اور اعتراف کرنے پر باپ نے اسے مارا بھی نہیں، کیوں؟"

شاگرد: اس لیے کہ اسے معلوم تھا کہ ابھی بیٹے کے ہاتھ میں کلہاڑا موجود ہے۔

☆

ایک آدمی نجومی کے پاس گیا اور پوچھا کہ میرا ہاتھ دیکھ کر بتا کہ میرا ہیرا اس وقت کہاں ہے؟ نجومی نے ہاتھ دیکھنے کے بعد کہا۔ تمہارا ہیرا اس وقت بادشاہ کی جیب میں ہے وہ شخص غصے سے بولا۔ میں تجھ سے اپنے گدھے کے بارے میں پوچھ رہا ہوں، جو کل سے غائب ہے۔

☆

ایک بچہ لہولہان ناک لے کر گھر پہنچا تو ماں نے تڑپ کر کہا کیا بات ہوئی؟

بچے نے جواب دیا: ایک لڑکے نے مجھے مارا ہے۔

ماں بولی: اگر تم اسے دیکھو تو پہچان سکتے ہو؟

بچے نے روتے ہوئے کہا: ہاں، کیوں کہ اس کا کان میری جیب میں ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: جلدی سے بتاؤ نپولین کس سن میں پیدا ہوا؟

شاگرد: جناب ۱۷۶۹ء میں

استاد: شاباش، اور ۱۷۷۸ء میں کیا خاص واقع پیش آیا تھا؟

شاگرد: جناب! نپولین نو سال کا ہوگیا تھا۔

☆

جج: تم نے مدعی کو اپنی لاٹھی سے چار ضربیں کیوں لگائیں؟

ملزم: چار کے بعد وہ بے ہوش ہو گیا تھا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

بھارتی افسر: تمہارا دوسرا ساتھی کہاں ہے؟

سپاہی: جی، وہ تو جنگ میں کام آ گیا۔

افسر: تو پھر تم اس کی لاش اٹھا کر کیوں نہیں لائے؟

سپاہی: لیکن سر......پھر......میری لاش......اٹھا کر......کون......لاتا......؟

-----------The End -----------